www.KitaboSunnat.com

1

مرزا قادیانی کے جھوٹ

کوئی مرزائی حوالہ دے کر وضاحت کرنا پسند کرے گا کہ کن احادیث صحیحہ سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح موعود چھٹے ہزار سال میں پیدا ہو گا.؟ احادیث جمع ہے حدیث کی... احادیث کی معافی دی بس... کوئی ایک دکھا دو۔؟

AsalBat

یا پھر اعتراف کرلو کہ مرزا قادیانی کذاب ہے

مقرر تھا۔ کیونکہ مسیح موعود خاتم الخلفاء ہے اور آخر کو اوّل سے مناسبت چاہیئے۔ اور چونکہ حضرت آدم بھی چھٹے دن کے آخر میں پیدا کئے گئے ہیں اِس لئے بلحاظ مناسبت ضروری تھا کہ آخری خلیفہ جو آخری آدم ہے وہ بھی چھٹے ہزار کے آخر میں پیدا ہو۔ وجہ یہ کہ خدا کے سات دنوں میں سے ہر ایک دن ہزار برس کے برابر ہے جیسا کہ خود وہ فرماتا ہے۔ اِنَّ یَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ [1] اور احادیث صحیحہ سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ مسیح موعود چھٹے ہزار میں پیدا ہوگا ☆۔ اِسی لئے تمام اہل کشف مسیح موعود کا زمانہ قرار دینے میں چھٹے ہزار برس سے باہر نہیں گئے اور زیادہ سے زیادہ اُس کے ظہور کا وقت چودھویں صدی ہجری لکھا ہے ۞۔ اور اہل اسلام کے اہل کشف نے مسیح موعود کو جو آخری خلیفہ اور خاتم الخلفاء ہے صرف اِس بات میں ہی آدم سے مشابہ قرار نہیں

www.KitaboSunnat.com

2

مرزا قادیانی کے جھوٹ

کوئی مرزائی حوالہ دے کر وضاحت کرنا پسند کرے گا کہ
کن احادیث صحیحہ میں آیا ہے کہ آنے والا مسیح ذوالقرنین بھی ہوگا۔؟ یہ
احادیث کہاں پائی جاتی ہیں۔؟ احادیث جمع ہے حدیث کی..........
احادیث کی معافی دی بس...کوئی ایک دکھادو۔؟

یا پھر اعتراف کر لو کہ مرزا قادیانی کذاب ہے

سے دوؔ صدئیں میں نے نہ پائی ہوں۔ اور بعض احادیث میں بھی آچکا ہے کہ آنے والے مسیح
کی ایک یہ بھی علامت ہے کہ وہ ذوالقرنین ہوگا۔ غرض بموجب نص وحی الٰہی کے مَیں

ل الکہف: ۸۷

AsalBat

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3

مرزا قادیانی کے جھوٹ

کوئی مرزائی حوالہ دے کر وضاحت کرنا پسند کرے گا کہ یہ حدیث کہاں پائی جاتی ہے اس کا حوالہ وسند کہاں ہے۔؟ مطلب مرزا قادیانی اپنے مطلب کے لیے مطلب کی حدیث خود گھڑ لیتا تھا۔ یا پھر اعتراف کرلو کہ مرزا قادیانی کذاب ہے

روحانی خزائن جلد ۲۳ ۳۲۹ چشمہ معرفت

پذیر ہوگا اور یہ دونوں خسوف کسوف رمضان میں ہوں گے اور ایک حدیث میں ہے کہ مہدی کے وقت میں یہ دو مرتبہ واقع ہوں گے۔ چنانچہ یہ دونوں دو مرتبہ میرے زمانہ میں رمضان میں واقع ہوگئے۔ ایک مرتبہ

AsalBat

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4

سوچ مرزائی ابھی وقت ھے

قادیانی خلیفہ حکیم نوردین سمیت تمام دنیا کے حکماء کا اس پہ اتفاق ہے کہ مراق (مالخولیا) کا مریض بادشاہ، نبی حتیٰ کہ خدا ہونے کا بھی دعویٰ کرسکتا ہے لہٰذا اس کا دعویٰ قابلِ اعتبار نہیں کہ ایسا وہ اپنے مرض کی وجہ سے کرتا ہے۔ اس بات کی تحقیق کے لیے حکیم نوردین کی ہی کتاب بیاض حکیم نوردین کا مطالعہ کرلینا ہی کافی ہے۔ خاص کر صفحہ 222 یا آس پاس کے صفحات، حاجت ہو تو اور پچاسوں کتب کے حوالہ جات دیے جاسکتے ہیں۔

اب سوال یہ ھے کہ:

کیا مرزا قادیانی مراق یعنی مالخولیا کا مریض نہیں تھا۔؟

مرزا قادیانی کے مراق کا مریض ہونے کی گواہی خود مرزا قادیانی نے، پھر مرزا قادیانی کی بیگم نجھو بیگم نے، مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر نے اور مرزا شاہنواز قادیانی سمیت بہت سے مرزائیوں نے دی ہے (رسالہ ریویو آف ریلیجز سے لیکر سیرت مھدی تک کتب کا مطالعہ کیا جائے تو یہ تفصیل بھی مل جائے گی۔

سوچ مرزائی اب مراق والی یہ دلیل جھوٹی ہے یا مرزا۔؟

مراق والی یہ دلیل جھوٹی ہو تو تمہارا خلیفہ جھوٹا، مرزا کو مراق کا مریض نہ مانو تو مرزا سمیت مرزا کا پورا خاندان جھوٹا، اور اگر مریض مانو تو مرزا کی نبوت نہ رہی۔

ذوالفقار احمد قادری.....................

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5

مرزا قادیانی کے جھوٹ

جھوٹ بولنا کسی بھی شریف انسان کے لیے جائز ہے نہ اس کی اجازت

اب اگر جھوٹ بولنے والا مدعی نبوت بھی ہو اور جو جھوٹ بولے وہ جھوٹ

بھی کوئی عام نہ ہو بلکہ تہمت ہو... تہمت بھی ایسی جو اللہ کے نبی پر ہو...

ایسا کرنے والا لعنتی نہیں تو اور کیا ہے.. یہ حدیث کہاں لکھی ہے.؟

ہے کوئی مرزائی جو مرزا قادیانی کے اس لکھے کا حوالہ دے.؟؟؟؟

روحانی خزائن جلد ۱۷ ۲۱۳ تحفہ گولڑویہ

ان کی روش میں حد سے زیادہ تحقی نہیں۔ لہٰذا ایسے گناہوں کی سزا کے لئے صرف ایک ہی

☆ حدیثوں میں صاف طور پر یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ مسیح موعود کی بھی تکفیر ہوگی۔ اور علماءِ وقت اُس کو کافر ٹھہرائیں گے اور کہیں گے کہ یہ کیسا مسیح ہے اِس نے تو ہمارے دین کی بیخ کنی کر دی۔ منہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

6 مرزا قادیانی کے جھوٹ

قرآن وحدیث میں ایسا کہاں لکھا ہے۔؟؟؟

جھوٹ بولنا کسی بھی شریف انسان کے لیے جائز ہے نہ اس کی اجازت

اب اگر جھوٹ بولنے والا مدعی نبوت بھی ہو اور جو جھوٹ بولے وہ جھوٹ

بھی کوئی عام نہ ہو بلکہ تہمت ہو۔۔۔ تہمت بھی ایسی جو اللہ اور اللہ کے نبی

پر ہو۔۔ ایسا کرنے والا لعنتی نہیں تو اور کیا ہے۔؟؟؟

ہے کوئی مرزائی جو مرزا قادیانی کے اس لکھے کا حوالہ دے۔؟؟؟؟

روحانی خزائن جلد ۱۷ ۴۰۴ اربعین نمبر ۳

ضروری تھا۔ لیکن ضرور تھا کہ قرآن شریف اور احادیث کی وہ پیشگوئیاں پوری ہوتیں جن میں

لکھا تھا کہ مسیح موعود جب ظاہر ہوگا تو اسلامی علماء کے ہاتھ سے دکھ اٹھائے گا۔ وہ اس کو کافر قرار

دیں گے اور اس کے قتل کے لئے فتوے دیئے جائیں گے اور اس کی سخت توہین کی جائے گی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7

مرزا قادیانی کے جھوٹ

کس حدیث میں ایسا لکھا ہے.؟ یہ حدیث کہاں لکھی ہے۔؟ سچ تو یہ ہے کہ ایسی کوئی حدیث ہے ہی نہیں اگر ہے تو حوالہ لاؤ سوچ مرزائی کیا تمہیں ایسا نہیں لگتا کہ مرزا قادیانی اپنے مطلب کے لیے جھوٹ بولتا اور پھر اس کو حدیث کہہ دیتا تھا۔ اسی جھانسے کوئی مسلمان حدیث سمجھ کر گمراہ ہوئے جن بے چاروں کو حدیث نہیں پتہ تھا۔

ہے کوئی مرزائی جو مرزا قادیانی کے اس لکھے کا حوالہ دے.؟؟؟؟

روحانی خزائن جلد۲۲ ۴۰۶ حقیقة الوحی

وہ نبی کہلاتا ہے۔ اب واضح ہو کہ احادیث نبویہ میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں سے ایک شخص پیدا ہوگا جو عیسیٰ اور ابن مریم کہلائے گا۔ اور نبی کے نام سے موسوم کیا جائے گا یعنی اس کثرت سے مکالمہ و مخاطبہ کا شرف اس کو حاصل ہوگا اور اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

8 مرزا قادیانی کے جھوٹ

سوچ مرزائی کیا تم نے کبھی ایسا کوئی مدعی نبوت دیکھا ہے جو کسی کی اطاعت کا دعویدار ہو کر پھر اس پر جھوٹ بھی باندھتا ہو۔؟ تمہیں ایسا نہیں لگتا کہ مرزا قادیانی اپنے مطلب کے لیے جھوٹ بولتا اور پھر اس کو حدیث کہہ دیتا تھا۔ یہ حدیث کہاں لکھی ہے۔؟ سچ تو یہ ہے کہ ایسی کوئی حدیث ہے ہی نہیں اگر ہے تو حوالہ لاؤ۔

ہے کوئی مرزائی جو مرزا قادیانی کے اس لکھے کا حوالہ دے۔؟؟؟؟

روحانی خزائن جلد ۳ ۴۷۵ ازالہ اوہام حصہ دوم

سے الف ششم میں ظاہر ہونے والا یہی عاجز ہے۔ بہت سی حدیثوں سے ثابت ہوگیا ہے کہ بنی آدم کی عمر سات ہزار برس ہے اور آخری آدم پہلے آدم کی طرز ظہور پر الف ششم کے آخر میں جو روز ششم کے حکم میں ہے پیدا ہونے والا ہے

[1]. الحج: ۴۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

9 مرزا قادیانی کے جھوٹ

مرزا قادیانی ایسی ایسی باتیں لکھ کر نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب کرتا رہا جن کا کوئی سر پیر ہی نہیں۔ جاہل اور کم پڑھے لکھے ما ان پڑھ لوگ ان باتوں کو حدیثِ نبوی سمجھ کر کفر کی دلدل میں پھنستے چلے گئے۔ یہ حدیث کہاں لکھی ہے۔؟ سچ تو یہ ہے کہ ایسی کوئی حدیث ہے ہی نہیں اگر ہے تو حوالہ لاؤ۔ نہیں تو مان لو مرزا قادیانی کذاب تھا۔

ہے کوئی مرزائی جو مرزا قادیانی کے اس لکھے کا حوالہ دے۔؟؟؟؟

روحانی خزائن جلد ۱۱ ۳۲۲ ضمیمہ رسالہ انجام آتھم

رکھتے۔ کیونکہ احادیث صحیحہ میں پہلے سے یہی فرمایا گیا تھا کہ اس مہدی کو کافر ٹھہرایا جائے گا۔ اور اس وقت کے شریر مولوی اس کو کافر کہیں گے اور ایسا جوش دکھلائیں گے کہ اگر ممکن ہوتا تو اس کو قتل کر ڈالتے۔ مگر خدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10 مرزا قادیانی کے جھوٹ

بخاری شریف پوری دنیا میں کثیر تعداد میں موجود ہے کیا مادرِ مرزائیت کا کوئی سپوت اور اپنے روحانی باپ (مرزا قادیانی) کا کوئی لال ہے جو مرزا قادیانی کی بیان کردہ اس حدیث کو بخاری شریف سے دکھلا کر مرزا قادیانی کو کاذبوں اور مفتریوں کی فہرست سے نکالے۔؟

کیونکہ جھوٹا صرف لعنتی ہوتا ہے نبی مسیح یا مہدی وغیرہ وغیرہ نہیں۔

اگر حدیث کے بیان پر اعتبار ہے تو پہلے ان حدیثوں پر عمل کرنا چاہیئے جو صحت اور وثوق میں اس حدیث پر کئی درجہ بڑھی ہوئی ہیں مثلاً صحیح بخاری کی وہ حدیثیں جن میں آخری زمانہ میں بعض خلیفوں کی نسبت خبر دی گئی ہے خاص کر وہ خلیفہ جس کی نسبت بخاری میں لکھا ہے کہ آسمان سے اس کے لیے آواز آئے گی ھذا خلیفة اللہ المھدی اب سوچو کہ یہ حدیث کس پایہ اور مرتبہ کی ہے جو ایسی کتاب میں درج ہے جو اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے لیکن وہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

11 مرزا قادیانی کے جھوٹ

مرزا قادیانی ایسی ایسی باتیں لکھ کر نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب کرتا رہا جن کا کوئی سر پیر ہی نہیں۔ جاہل اور کم پڑھے لکھے یا ان پڑھ لوگ ان باتوں کو حدیثِ نبوی سمجھ کر کفر کی دلدل میں پھنستے چلے گئے۔ یہ حدیث کہاں لکھی ہے۔؟ سچ تو یہ ہے کہ ایسی کوئی حدیث ہے ہی نہیں اگر ہے تو حوالہ لاؤ۔ نہیں تو مان لو مرزا قادیانی کذاب تھا۔ اور کذاب صرف لعنتی ہوتا ہے نبی مسیح یا مہدی وغیرہ وغیرہ نہیں۔

ہے کوئی مرزائی جو مرزا قادیانی کے اس لکھے کا حوالہ دے۔؟؟؟؟

روحانی خزائن جلد ۳ — ۲۲۷ — ازالہ اوہام حصہ اول

ایک اور حدیث بھی مسیح ابن مریم کے فوت ہو جانے پر دلالت کرتی ہے اور وہ یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ قیامت کب آئے گی تو آپ نے فرمایا کہ آج کی تاریخ سے سو برس تک تمام بنی آدم پر قیامت آ جائے گی اور یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12 مرزا قادیانی کے جھوٹ

پوری دنیا میں مرزا قادیانی کے علاوہ کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جو ایک طرف تو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے سبب نبوت ملی اور پھر دوسری طرف اپنے مفاد کے لیے اسی ذات کی طرف جھوٹ بھی منسوب کرتا ہے۔ یہ کیسی اطاعت ہے۔؟ مرزا قادیانی نے اپنی راہ ہموار کرنے کے لیے بکثرت ایسی احادیث خود سے بنائی ہیں جن کا کوئی وجود ہی نہیں۔ ابھی اس حدیث کا حوالہ کون مرزائی دے گا۔؟

سوچ مرزائی! کیا اتنا جھوٹا انسان نبی ہوسکتا ہے۔؟؟؟

روحانی خزائن جلد ۲۱ ۳۵۹ ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم

آگئیں۔ ایسا ہی احادیثِ صحیحہ میں آیا تھا کہ وہ مسیح موعود صدی کے سر پر آئے گا۔ اور وہ چودھویں صدی کا مجدد ہوگا۔ سو یہ تمام علامات بھی اس زمانہ میں پوری ہوگئیں۔ اور لکھا تھا کہ

www.KitaboSunnat.com

13

مرزا قادیانی کے جھوٹ

کوئی مرزائی حوالہ دے کر وضاحت کرنا پسند کرے گا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کب کہا اور یہ کہاں لکھا ہے۔؟ اگر کوئی مرزائی اس کا حوالہ ڈھونڈ لائے تو پھر شائد مرزائیت کے لیے کچھ آسانی کے آثار پیدا ہو جائیں....نہیں تو شرم سے ڈوب مرو ظالمو کہ ایک جھوٹا انسان ایسے جھوٹ بول بول کر تمہارے ایمان برباد کر گیا۔

روحانی خزائن جلد ۴ ۳۷۰ نشان آسمانی

اختلاط کی وجہ سے دھوکا کھایا ہے لیکن بڑی توجہ دلانے والی یہ بات ہے کہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہدی کے ظہور کا زمانہ وہی زمانہ قرار دیا ہے جس میں ہم ہیں اور چودھویں صدی کا اس کو مجدد قرار دیا ہے جیسا کہ ہم آئندہ انشاء اللہ بیان کریں گے بہرحال

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

14

مرزا قادیانی کے جھوٹ

اگر کسی بھی عام بھولے بھالے مسلمان سے یہ کہہ دیا جائے کہ تمہارے نبی نے یہ فرمایا ہے اور یہ پیشگوئی فرمائی تھی تو اس بھولے بھالے مسلمان کے پاس سوائے یقین کرنے کے اور کوئی چارہ نہ ہوگا صرف اس وجہ سے کہ قولِ رسول کے مخالف نہ ہو... لیکن اگر اسے پتہ چل جائے کہ ایسا کوئی قولِ رسول ہے ہی نہیں تو اس کا کیا حال ہوگا؟ سوچ قادیانی سوچ.... مرزا قادیانی نے کمال کذب بیانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کے لیے ایسے ایسے قول رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیے جو مرزا قادیانی سے پہلے کبھی نہیں سنے گئے۔

ہے کوئی مرزائی جو اپنے منہ بولے نبی کی بات کا حوالہ پیش کر سکے کہ درج ذیل آوازیں کب سنی گئیں؟

روحانی خزائن جلد ۱۱ — ۲۸۷ — رسالہ ضمیمہ انجام آتھم

گی ☆ اور اس میں ایک اور عظمت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی بھی اس کے پوری

روحانی خزائن جلد ۱۱ — ۲۸۸ — رسالہ ضمیمہ انجام آتھم

ہونے سے پوری ہوگئی کیونکہ آپ نے فرمایا تھا کہ عیسائیوں اور اہل اسلام میں آخری زمانہ میں ایک جھگڑا ہوگا۔ عیسائی کہیں گے کہ ہم حق پر ہیں اور مسلمان کہیں گے کہ حق ہم میں ظاہر ہوا۔ اس وقت عیسائیوں کے لئے شیطان آواز دے گا کہ حق آل عیسیٰ کے ساتھ ہے اور مسلمانوں کے لئے آسمان سے آواز آئے گی کہ حق آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہے۔ سو یاد رہے کہ یہ پیشگوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آتھم کے قصہ کے متعلق ہے کیونکہ زمین کے شیطانوں نے آتھم کے مقدمہ میں عیسائیوں کا ساتھ کیا اور یہ کہا

www.KitaboSunnat.com

15

مرزا قادیانی کے جھوٹ

کن حدیثوں میں یہ تشریح پائی جاتی ہے۔؟ یہ حدیثیں کہاں پائی جاتی ہیں۔؟
کون مرزائی اپنے گرو گھنٹال کی لکھی بات بات بھی وہ جسے وہ حدیثیں کہہ رہا ہے
کا حوالہ دے گا۔؟ حدیثوں کا حوالہ تو دور کی بات بس ایک حدیث کا حوالہ۔؟
نہیں تو پھر مان لو کہ مرزا قادیانی کذاب بھی اس درجہ کا تھا جو اپنے مطلب کے
لیے اپنی مرضی کی بات لکھ کر اسے حدیث کہہ دیتا تھا۔

روحانی خزائن جلد ۱۸ — ۳۸۴ — نزول المسیح

حدیثوں میں یہ تشریح ہے کہ انہی مولویوں کا نام اُس وقت یہودی رکھا جائے گا اور
درحقیقت سورۃ فاتحہ نے بکمال صفائی یہ پیشگوئی کردی ہے کیونکہ سورہ فاتحہ میں یہ دُعا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

دوست ہو جاتا ہے تو کیا وہ پھر دوست کو دوزخ میں ڈال دیگا ؟ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُا اللّٰہِ سے ظاہر ہے کہ احبا کو دوزخ میں نہیں ڈالتے۔

---

۲۰ اکتوبر ۱۹۰۳ء

ایک رؤیا

شام کے وقت حضرت اقدس نے ذیل کی رؤیا بیان فرمائی کہ:۔

ایک بڑا تخت مربع شکل کا ہندوؤں کے درمیان بچھا ہوا ہے جس پر میں بیٹھا ہوا ہوں۔ ایک ہندو کسی کی طرف اشارہ کرکے کہتا ہے کہ کرشن جی کہاں ہیں؟ جس سے سوال کیا گیا وہ میری طرف اشارہ کرکے کہتا ہے کہ یہ ہے۔ پھر تمام ہندو روپیہ وغیرہ نذر کے طور پر دینے لگے۔ اتنے ہجوم میں سے ایک ہندو بولا

ہے کرشن جی رودّر گوپال

(یہ ایک ورسہ دراز کی رؤیا ہے)

---

۲۱ اکتوبر ۱۹۰۳ء

امامت نہ کرانے کی وجہ

امامت نماز کی نسبت ایک شخص نے سوال کیا کہ حضور کس لیے نماز نہیں پڑھاتے؟ فرمایا کہ:۔

حدیث میں آیا ہے کہ مسیح جو آنے والا ہے وہ دوسروں کے پیچھے نماز پڑھے گا۔

(البدر جلد ۲ نمبر ۴۱ مورخہ یکم نومبر ۱۹۰۳ء صفحہ ۳۲۲ و ۲۲ اکتوبر ۱۹۰۳ء)

٭ ٭ ٭

لہ ڈائری نویس یا کاتب کی غلطی معلوم ہوتی ہے۔ مضمون کے لحاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ غالباً حضرت علیہ السلام نے نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰہِ وَ اَحِبَّآؤُہٗ ۚ قُلْ فَلِمَ یُعَذِّبُکُمْ بِذُنُوْبِکُمْ (المائدۃ: ۱۹) سے استدلال فرمایا ہوگا کہ احباء کو دوزخ میں نہیں ڈالتے۔ واللہ اعلم بالصواب (مرتب)

یہ حدیث پوری باحوالہ اور باترجمہ پیش کردیں جس میں یہ بات بیان ہوئی ہے

ملفوظات

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی

مسیح موعود و مہدی معہود

بانی جماعت احمدیہ

جلد سوم

www.KitaboSunnat.com

کیا کوئی قادیانی مربی بتائے گا کہ مرزا قادیانی نے یہ حدیث.....حدیث کی کس کتاب سے نقل کر کے لکھی ہے۔؟؟؟

نیز جس حدیث کی کتاب میں یہ حدیث لکھی ہے کیا وہاں **من السماء** کے الفاظ نہیں۔؟ اگر نہیں تو اس مضمون کی حدیث دکھائی جائے اور اگر ہیں تو صرف یہ بتایا جائے کہ مرزا قادیانی نے حدیث کے عربی متن کے الفاظ حذف کر کے بددیانتی کیوں کی۔؟ کیا ایک بددیانت شخص کو ایک شریف آدمی کہا جا سکتا ہے۔؟؟؟ سوچ مرزائی۔۔۔۔جب بددیانت آدمی کو صرف شریف آدمی نہیں کہا جا سکتا تو اسے جو کچھ کہتے ہو وہ کیسے کہہ لیتے ہو۔؟

الإجماع في عقيدة رفع عيسى حيًّا بجسمه العنصري باطل وكذب صريح. قال ابن الأثير في كتابه "الكامل": "إن أهل العلم قد اختلفوا في عيسى هل رُفع قبل الموت أو بعده، فبعضهم ذهبوا إلى أنه رُفع قبل الموت، وبعضهم ذهبوا إلى أنه مات إلى ثلاث ساعات أو سبع ساعات، وذهب فريق من المعتزلة والجهمية أنه ما رُفع بجسمه العنصري بل مات ورُفع بالرفع الروحاني، وما يكون نزوله إلا نزولًا روحانيًا كما كان الرفع روحانيًا. وقد أثبت البخاري موته في صحيحه بكتاب الله وحديث رسوله وقول بعض الصحابة. فأين ثبت الإجماع على رفعه حيًّا وعدم موته وكذلك ما اتفق المسلمون على دفنه في قبر رسول الله صلى الله عليه وسلم، وقال العيني في شرح البخاري قيل يُدفن في الأرض المقدسة وكذلك اختُلف في موضع نزوله. وفي حديث ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول "ينزل أخي عيسى بن مريم على جبل أفيق إمامًا هاديًا حكمًا عادلًا، بيده حربة لقتال الدجال، ويضع الحرب أوزارها". وأخرج نعيم بن حماد من طريق جبير بن نفير وشريح وعمرو بن الأسود وكثير بن مرة قال قالوا إنما الدجال شيطان لا غيره. يعني يخرج في آخر الزمان ويوسوس في صدور الناس ويقتله المسيح بالحربة السماوية، يعني بالنور. والذين آمنوا من الصحابة بنزوله ما آمنوا إلا إجمالًا، والذين صرّحوا في هذا الباب بعد الصحابة فقد أخطأوا، ولا يجب علينا أن نتبع آراءهم، هم رجال ونحن رجال. وقد منّ الله علينا وكشف علينا بإلهاماته ما لم يكشف عليهم، وهذا فضل الله يؤتيه من يشاء من عباده المؤمنين.

الدجال بآلة من آلات الحرب، وكيف يأخذ حربته بيده مع أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال في حقه إنه يضع الحرب. فلا شك أن حربة قتل الدجال حربة روحانية منزلة من السماء كما يدل عليه حديث رُوي عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ينزل أخي عيسى بن مريم على جبل أفيق إمامًا هاديًا حكمًا عادلًا بيده حربة يقتل به الدجال. فقد ظهر من هذا الحديث أن الحربة سماوية لا أرضية، فالقتل أمر روحاني لا جسماني. ثم لما كان الدجال شيطان آخر الزمان بسط ظل الضلالة على مظاهره. فما معنى القتل الجسماني؟ وما قيل إنه بعد قتله يُدفن أو يُحرق أو يُلقى في البحر أو يُطرح في الأرض حتى تأكله الطير. فهذه كلها دلائل قاطعة على أن القتل أمر روحاني. واعلم أن حربة عيسى الذي ينزل معه من السماء إنما هو حربة نفسه التي يهلك بها كل كافر. فما لكم لا تتدبرون كالعاقلين؟ وقد علمتم أن الدجال شيطان كما جاء في بعض الأحاديث. فحربة قتل إبليس لا تكون إلا حربة روحانية. فحديث وضع الحرب حديث صحيح يوجد في البخاري، وكل ما يخالفه من الأحاديث فهو مدسوس عليه أو مؤوّل، والذي يجادل في ذلك فقد نسي هذا الحديث الذي يوجد في كتاب هو أصح الكتب بعد كتاب الله، وهذا هو الحق ولا ينكره إلا فارغ عقل، فتدبر ولا تكن من المستعجلين.

وأما أحاديث مجيء المهدي فأنت تعلم أنها كلها ضعيفة مجروحة ويخالف بعضها بعضًا، حتى جاء حديث في ابن ماجه وغيره من الكتب أنه لا مهدي إلا عيسى بن مريم، فكيف نتّكئ على مثل هذه

www.KitaboSunnat.com

18

مرزا قادیانی کے جھوٹ

سوچ مرزائی کیا تم نے کبھی ایسا کوئی مدعی نبوت دیکھا ہے جو کسی کی اطاعت کا دعوے دار ہو کر پھر اس پر جھوٹ بھی باندھتا ہو۔؟ تمہیں ایسا نہیں لگتا کہ مرزا قادیانی اپنے مطلب کے لیے جھوٹ بولتا اور پھر اس کو حدیث کہہ دیتا تھا۔ یہ حدیث کہاں لکھی ہے۔؟ سچ تو یہ ہے کہ ایسی کوئی حدیث ہے ہی نہیں اگر ہے تو حوالہ لاؤ۔

ہے کوئی مرزائی جو مرزا قادیانی کے اس لکھے کا حوالہ دے۔؟؟؟؟

روحانی خزائن جلد۲۲ ۳۸۲ چشمہ معرفت

ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسرے ملکوں کے انبیاء کی نسبت سوال کیا گیا تو آپ نے یہی فرمایا کہ ہر ایک ملک میں خدا تعالیٰ کے نبی گذرے ہیں اور فرمایا کہ کَانَ فِی الْھِنْدِ نَبِیًّا اَسْوَدَ اللَّوْنِ اِسْمُهٗ کَاھِنًا یعنی ہند میں ایک نبی گذرا ہے جو سیاہ رنگ تھا اور نام اُس کا کاہن تھا یعنی کنھیا جس کو کرشن کہتے ہیں۔ ﴿۱۱﴾

اور آپ سے پوچھا گیا کہ کیا زبان پارسی میں بھی کبھی خدا نے کلام کیا ہے تو فرمایا کہ ہاں خدا کا کلام زبان پارسی میں بھی اُترا ہے جیسا کہ وہ اُس زبان میں فرماتا ہے ”این مُشتِ خاک را گر نہ بخشم چہ کنم“۔ اور خدا نے قرآن شریف میں یہ بھی فرمایا ہے مِنْھُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَیْكَ وَمِنْھُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَیْكَ[1] یعنی جس

www.facebook.com/QadyniMunazra

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی کے جھوٹ 19

کوئی مرزائی حوالہ دے کر وضاحت کرنا پسند کرے گا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کب کہا اور یہ کہاں لکھا ہے۔؟ اگر کوئی مرزائی اس کا حوالہ ڈھونڈ لائے تو پھر شائد مرزائیت کے لیے کچھ آسانی کے آثار پیدا ہو جائیں.... نہیں تو شرم سے ڈوب مرو ظالمو کہ ایک جھوٹا انسان ایسے جھوٹ بول بول کر تمہارے ایمان برباد کر گیا۔

ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسرے ملکوں کے انبیاء کی نسبت سوال کیا گیا تو آپ نے یہی فرمایا کہ ہر ایک ملک میں خدا تعالیٰ کے نبی گذرے ہیں اور فرمایا کہ کَانَ فِی الْھِنْدِ نَبِیًّا اَسْوَدَ اللَّوْنِ اِسْمُہٗ کَاھِنًا یعنی ہند میں ایک نبی گذرا ہے جو سیاہ رنگ تھا اور نام اُس کا کاہن تھا یعنی کنھیا جس کو کرشن کہتے ہیں۔ ﴿۱۱﴾

اور آپ سے پوچھا گیا کہ کیا زبان پارسی میں بھی خدا نے کلام کیا ہے تو فرمایا کہ ہاں خدا کا کلام زبان پارسی میں بھی اُترا ہے جیسا کہ وہ اُس زبان میں فرماتا ہے ''این مُشتِ خاک را گرنہ بخشم چہ کنم''۔ اور خدا نے قرآن شریف میں یہ بھی فرمایا ہے مِنْھُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَیْکَ وَمِنْھُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَیْکَ[1] یعنی جس

www.facebook.com/QadyaniMunazra

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی کے جھوٹ 20

کوئی مرزائی حوالہ دے کر وضاحت کرنا پسند کرے گا کہ یہ حدیث کہاں پائی جاتی ہے اس کا حوالہ وسند کہاں ہے۔؟ مرزا قادیانی اپنے مطلب کے لیے مطلب کی حدیث خود گھڑ لیتا تھا اب جو بندہ حدیث پہ جھوٹ بول سکتا ہے اس سے اور کسی اچھائی کی توقع رکھنا جہالت کے سوا کچھ بھی نہیں۔

حوالہ دو یا پھر اعتراف کرلو کہ مرزا قادیانی کذاب ہے

روحانی خزائن جلد ۱۵ ۵۵ مسیح ہندوستان میں

اور احادیث میں معتبر روایتوں سے ثابت ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسیح کی عمر ایک سو پچیس ۱۲۵ برس کی ہوئی ہے۔ اور اس بات کو اسلام کے تمام فرقے مانتے ہیں کہ حضرت مسیح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمام مریدوں کیلئے عام ہدایت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

22

مرزا قادیانی کے جھوٹ

جھوٹے پہ خدا کی لعنت فرشتوں کی لعنت اور ساری مخلوق کی لعنت۔

ہے کوئی مرزائی جو یہ بتائے۔۔قرآن نے مرزا قادیانی کی گواہی کس جگہ دی ہے۔؟ رسول اللہ ﷺ نے مرزا قادیانی کی گواہی کب دی۔؟ پہلے نبیوں نے مرزے کا زمانہ کب اور کیا متعین کیا۔؟ قرآن مرزا قادیانی کا زمانہ کہاں بتاتا ہے۔۔؟ آسمان سے مرزے کی گواہی کب آئی اور یہ سب کہاں لکھا ہے۔؟ ہے کوئی حوالہ کوئی ثبوت۔؟

روحانی خزائن جلد ۱۹ ۹۶ تحفۃ الندوہ

نشان دکھلائے ہیں۔قرآن نے میری گواہی دی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری گواہی دی ہے۔ پہلے نبیوں نے میرے آنے کا زمانہ متعین کر دیا ہے کہ جو یہی زمانہ ہے اور قرآن بھی میرے آنے کا زمانہ متعین کرتا ہے کہ جو یہی زمانہ ہے اور میرے لئے آسمان نے بھی گواہی دی اور زمین نے بھی اور کوئی نبی نہیں جو میرے لئے گواہی نہیں دے چکا اور یہ جو میں نے کہا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

23

مرزا قادیانی کے جھوٹ

مرزا قادیانی نے قرآن وحدیث پہ ایسے ایسے جھوٹ گھڑے ہیں کہ خود جن سے جھوٹ بھی شرما جائے....زیرِ نظر جھوٹ بھی اسی کی ایک مثال ہے...مرزا قادیانی کہتا ہے کہ میرے تمام دعاوی قرآن وحدیث اور اولیائے گزشتہ کی پیشگوئیوں سے ثابت ہیں...تمام تو ایک طرف رہے ہے کوئی قادیانی مربی جو صرف ایک ہی ثابت کر دے۔؟

روحانی خزائن جلد۵ ۳۵۶ آئینہ کمالات اسلام

اور میرا یہ بیان ہے کہ میرے تمام دعاوی قرآن کریم اور احادیث نبویہ اور اولیاء گذشتہ کی پیشگوئیوں سے ثابت ہیں اور جو کچھ میرے مخالف تاویلات سے اصل مسیح کو دوبارہ دنیا میں نازل کرنا چاہتے ہیں نہ صرف عدم ثبوت کا داغ ان پر ہے بلکہ یہ خیال محال بہ بداہت قرآن کریم کی نصوص بینہ سے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فضول سا مسیح موعود

سوچ مرزائی جی:

جب مرزا غلام قادیانی خود کہہ رہا ہے اس کا انکار کرنے سے نہ تو کوئی کافر ہوتا ہے نہ دجّال.... مطلب یہ ایک فضول سا مسیح موعود مدعی ہے جس کو ماننے سے ملنا کچھ نہیں اور نہ ماننے سے نقصان کچھ نہیں...تو پھر ماننے کا فائدہ.؟

jagosunni

محمد حسین اپنی قدیم عادت سے باز آجاتا۔ ہاں یہ سچ ہے کہ اس نوٹس پر میں نے بھی دستخط کئے ہیں مگر اس دستخط سے خدا اور منصفوں کے نزدیک میرے پر کچھ الزام نہیں آتا اور نہ ایسے دستخط میری ذلّت کا موجب ٹھہرتے ہیں کیونکہ ابتدا سے میرا یہی مذہب ہے کہ میرے دعوے کے انکار کی وجہ سے کوئی شخص کافر یا دجال نہیں ہوسکتا۔ ہاں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بتائے مرزائی جی مرزا قادیانی کا یہ بیان کن حدیثوں میں آچکا ہے۔؟ یہ حدیثیں کہاں پائی جاتی ہیں۔؟ مرزا قادیانی تو جمع کے صیغے میں حدیثوں کہہ رہا ہے.... لیکن ہے کوئی مربی جو فقط واحد.... ایک حدیث ہی دکھا دے۔؟ یا پھر اعلیٰ ظرفی کا ثبوت دیتے ہوئے مرزے کے جھوٹ کا اعتراف کرے؟

AsalBat

روحانی خزائن جلد۲۲ ۴۵۶ تتمہ حقیقۃ الوحی

وفات یافتہ نبیوں میں اس کو دیکھ چکا تھا دوسری طرف قرآن اور حدیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ سب خلیفے اسلام کے اسی اُمت میں سے آئیں گے بلکہ حدیثوں میں یہ بھی آچکا ہے کہ نازل ہونے والا عیسیٰ اسی اُمت میں سے ہے۔ پھر بھی وہ بدقسمت سمجھ نہ سکا اور پہلی کتابوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

26

مرزا قادیانی کے جھوٹ

بتائے مرزائی جی مرزا قادیانی کا یہ بیان کن حدیثوں میں آچکا ہے۔؟ یہ حدیثیں کہاں پائی جاتی ہیں۔؟ مرزا قادیانی تو جمع کے صیغے میں احادیث کہہ رہا ہے.... لیکن ہے کوئی مربی جو فقط واحد.... ایک حدیث ہی دکھا دے ؟ یا پھر اعلیٰ ظرفی کا ثبوت دیتے ہوئے مرزے کے جھوٹ کا اعتراف کرے؟

ہے اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ دجّال معہود گرجا میں سے نکلے گا یعنی عیسائیوں میں پیدا ہوگا۔ پس اس صورت میں صحیح مسلم پادریوں کو دجّال ٹھہراتی ہے اور اس کی تائید میں واقعات بھی شہادت دے

☆ احادیث سے بھی یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مسیح موعود کے وقت عیسائی قوم کثرت سے دنیا میں پھیل جاوے گی۔ منہ

لے الانبیاء:۹۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

27

مرزا قادیانی کے جھوٹ

کوئی مرزائی بتانا پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی جن احادیث کا ذکر کر رہا ہے وہ کہاں پائی جاتی ہیں۔؟ کوئی ایک ایسی حدیث۔۔۔۔نہیں مرزا کا ایک اور جھوٹ ثابت ہو جائے گا۔

میں بڑا تناقض ہے کیونکہ صحیح بخاری تو اصل مقصد ظہور مسیح موعود کا کسر صلیب ٹھہراتی ہے لیکن صحیح مسلم اصل مقصد مسیح موعود کا جس کے لئے وہ ظاہر ہوگا **قتل** دجّال بیان کرتی ہے۔ شاید یہ جواب دیا جائے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت میں ایک حصہ زمین پر دجال کا غلبہ ہوگا اور زمین کے دوسرے حصہ میں صلیب پرست قوم کا غلبہ ہوگا جیسا کہ دو بادشاہتیں جُدا جُدا ہوتی ہیں مگر یہ جواب صحیح نہیں ہے کیونکہ یہ مسلّم امر ہے کہ دجّال **تمام زمین** پر بجز مکہ اور مدینہ کے پھر جائے گا یعنی ہر ایک جگہ اُس کا تسلط ہو جائے گا جیسا کہ احادیث صحیحہ اس کی شاہد ہیں۔ پس کیا نعوذ باللہ صلیب پرستی کا غلبہ مکہ اور مدینہ میں ہوگا کیونکہ بہر حال مسیح موعود کے وقت میں کسی حصہ زمین میں صلیبی غلبہ بھی مان لینا چاہیے پس جبکہ مکہ اور مدینہ کے سوا تمام زمین پر اور سب جگہ دجال کا غلبہ ہو گیا تو صلیبی غلبہ کے لئے صرف مکہ اور مدینہ کی زمین رہ گئی۔ یہ تو وہ احادیث ہیں جو دجال کے غلبہ کو بیان کرتی ہیں۔ دوسری طرف ایسی احادیث بھی ہیں جو یہ بتلاتی ہیں کہ مسیح موعود کے وقت میں تقریباً تمام زمین پر عیسائی سلطنت قوت اور شوکت رکھتی ہوگی ور در حقیقت حدیث

www.KitaboSunnat.com

28

مرزا قادیانی کے جھوٹ

پہلے 27 جھوٹ کی طرح یہ جھوٹ نمبر 28 بھی مرزا نے خود سے حدیث گھڑ کر بولا ہے۔ کوئی مرزائی بتانا پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی جن احادیث کا ذکر کر رہا ہے وہ کہاں پائی جاتی ہیں۔؟ کوئی ایک ایسی حدیث۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں مرزا کا ایک اور جھوٹ ثابت ہو جائے گا۔

ایلچی کہتے تھے کیونکہ اُن کو جس جگہ جانے کے لئے حکم دیا جاتا تھا وہ ایلچی کی طرح جاتے تھے۔ یہ نہایت عجیب بات ہے کہ جیسا کہ یہ نسخہ طبّ کے تمام نسخوں سے قدیم اور پُرانا ثابت ہوا ہے ایسا ہی

☆اِسی وجہ سے حدیثوں میں آیا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت میں ملک میں طاعون بھی پھوٹے گی۔منہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

29

مرزا قادیانی کے جھوٹ

کوئی مرزائی بتانا پسند کرے گا کہ مرزا قادیانی جن احادیث کا ذکر کر رہا ہے وہ کہاں پائی جاتی ہیں۔؟ کوئی ایک ایسی حدیث۔۔۔۔۔۔۔۔نہیں مرزا کا ایک اور جھوٹ ثابت ہو جائے گا۔ پہلے 28 جھوٹ کی طرح یہ جھوٹ نمبر 29 بھی مرزا نے خود سے حدیث گھڑ کر بولا ہے۔

روحانی خزائن جلد ۱۱ ۳۲۴ ضمیمہ رسالہ انجام آتھم

چونکہ حدیث صحیح میں آچکا ہے کہ مہدی موعود کے پاس ایک چھپی ہوئی کتاب ہوگی جس میں اس کے تین سو تیرہ ۳۱۳ اصحاب کا نام درج ہوگا۔ اس لئے یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ وہ پیشگوئی آج پوری ہوگئی۔ یہ تو ظاہر ہے کہ پہلے اس سے امت مرحومہ میں کوئی ایسا شخص پیدا نہیں ہوا کہ جو مہدویت کا مدعی ہوتا اور اس کے وقت میں **چھاپہ خانہ** بھی ہوتا۔ اور اس کے پاس ایک کتاب بھی ہوتی جس میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی کے جھوٹ

30

کون بہادر مرزائی اپنے گرو گھنٹال کے اس لکھے کا قرآن وحدیث سے حوالہ لاسکتا ہے۔؟ سوچیے مرزائی جی! آخر مرزا قادیانی کو ایسی کیا پڑی تھی کہ قرآن وحدیث کا نام لے کر جھوٹ بولتا رہا۔ آخر کیوں۔؟ ابھی بھی وقت ہے اپنے ایمان کی فکر کرو اور ذرا سی تحقیق کرلو۔

و ایای ولکن اللہ اعاننی علیه فلا یأمرنی الا بخیر انفرد باخراجه مسلم صفحه ۲۴۴

کیونکہ ادنیٰ سے ادنیٰ آدمی کو بھی نیکی کا خیال روح القدس سے پیدا ہوتا ہے۔ کبھی فاسق اور فاجر اور بدکار بھی سچی خواب دیکھ لیتا ہے اور یہ سب روح القدس کا اثر ہوتا ہے جیسا کہ قرآن کریم اور احادیث صحیحہ نبویہ سے ثابت ہے مگر وہ تعلق عظیم جو مقدسوں اور مقربوں کے ساتھ ہے اس کے مقابل پر یہ کچھ چیز نہیں گویا کالعدم ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

31

مرزا قادیانی کے جھوٹ

مرزائی جی! صدہا اولیاء کے وہ شہادت آمیز الہامات کبھی ہمیں بھی تو دکھا یئے۔؟ ہم ان احادیث نبویہ کی پکار بھی سننا چاہیں گے جو مرزا قادیانی مندرجہ ذیل سکین میں لکھ گیا۔ نیز ان سینکڑوں اولیا کے اسماء گرامی اوران کے الہامات جن کتابوں میں مذکور ہیں۔

مرزائی جی! کبھی تو مرزے قادیانی کا ساتھ دیجیئے۔ حوالہ دیجیئے یا مرزے کو جھوٹا تسلیم کیجیئے۔

روحانی خزائن جلد ۵ ۳۴۰ آئینہ کمالات اسلام

خرابیوں کی اصلاح کیلئے پیش قدمی دکھلاتا۔ سو یہ عاجز عین وقت پر مامور ہوا اس سے پہلے صدہا اولیاء نے اپنے الہام سے گواہی دی تھی کہ چودھویں صدی کا مجدد مسیح موعود ہوگا اور احادیث صحیحہ نبویہ پکار پکار کر کہتی ہیں کہ تیرھویں صدی کے بعد ظہور مسیح ہے۔ پس کیا اس عاجز کا یہ دعویٰ اس وقت عین اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی کے جھوٹ

32 و 33

مرزا قادیانی نے اپنی من گھڑت احادیث بیان کرنے کی روایت کو قائم رکھتے ہوئے اپنی کتاب کے اس آدھے صفحہ پر جو دو احادیث بیان کی ہیں یہ کہاں پائی جاتی ہیں۔؟ ان احادیث کے راوی و سند کیا ہے۔؟ سوچیے مرزائی جی! مرزا قادیانی سچا ہوتا تو حدیث پہ جھوٹ کیوں باندھتا۔؟ خود کے مطلب کیلیے کیا خود سے حدیث بنا کر بیان کرنے والا سچا ہوسکتا ہے۔؟

روحانی خزائن جلد ۲۳ ۳۸۲ چشمہ معرفت

ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسرے ملکوں کے انبیاء کی نسبت سوال کیا گیا تو آپ نے یہی فرمایا کہ ہر ایک ملک میں خدا تعالیٰ کے نبی گذرے ہیں اور فرمایا کہ کَانَ فِی الْھِنْدِ نَبِیًّا اَسْوَدَ اللَّوْنِ اِسْمُہٗ کَاھِنًا یعنی ہند میں ایک نبی گذرا ہے جو سیاہ رنگ تھا اور نام اُس کا کاہن تھا یعنی کنھیّا جس کو کرشن کہتے ہیں۔ اور آپ سے پوچھا گیا کہ کیا زبان پارسی میں بھی خدا نے کلام کیا ہے تو فرمایا کہ ہاں خدا کا کلام زبان پارسی میں بھی اُترا ہے جیسا کہ وہ اُس زبان میں فرماتا ہے "این مُشتِ خاک را گر نہ بخشم چہ کنم"۔ اور خدا نے قرآن شریف میں یہ بھی فرمایا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزائی جی! ذرا بتایئے تو وہ کون سی احادیث ہیں اور کہاں پائی جاتی ہیں۔؟
احادیث تو دور کی بات ہے کوئی ایک حدیث ہی دکھا دو سند کے ساتھ...۔؟
یاد رہے کہ مرزا کے جھوٹ تو ابھی بعد میں شروع ہوں گے یہ تو ابھی وہ بتائے
جارہے ہیں جو مرزا قادیانی نے احادیث کا نام لیکر بولے اور خالصتاً کفر ہیں

روحانی خزائن جلد ۱۷ ۲۴۵ تحفہ گولڑویہ

معلوم ہوتا ہے کہ ہمارا یہ زمانہ حضرت آدم علیہ السلام سے ہزار ششم پر واقع ہے۔ یعنی
حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے یہ چھٹا ہزار جاتا ہے۔ اور ایسا ہی احادیث صحیحہ سے
ثابت ہے کہ آدم سے لے کر اخیر تک دنیا کی عمر سات ہزار سال ہے☆۔ لہٰذا آخر ہزار ششم وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

35

مرزا قادیانی کے جھوٹ

مرزائی جی! ذرا بتایئے تو وہ کون سی احادیث ہیں اور کہاں پائی جاتی ہیں۔۔؟ جن میں یہ لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام 120 کی عمر پا کر وفات پا چکے۔؟

روحانی خزائن جلد ۱۷ — ۲۹۵ — تحفہ گولڑویہ

احادیث سے حضرت مسیح کی وفات کی دلیل ڈھونڈیں لیکن پھر بھی جب ہم حدیثوں پر نظر ڈالتے ہیں تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ کافی حصہ اس قسم کی حدیثوں کا موجود ہے جن میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ایک سو بیس برس عمر لکھی ہے اور جن میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر عیسیٰ اور موسیٰ زندہ ہوتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی کے جھوٹ 36

مرزائی جی! ذرا بتایئے تو کن احادیث کی رو سے آپ کو یہ ثبوت ملنے لگتا ہے کہ صحابہ کرام کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات پہ اجماع ہو چکا تھا صحیح بخاری میں یہ اجماع کہاں مذکور ہے۔؟

نہیں تو پھر مان لو کہ مرزا قادیانی ایسا کذاب تھا جو احادیث پہ جھوٹ بولتا تھا اور کم پڑھے لکھے مسلمان حدیث سمجھ کر مان لیتے تھے۔

سب سے بڑھ کر حدیثوں کے رو سے یہ ثبوت ملتا ہے کہ تمام صحابہ کا اس پر اجماع ہو گیا تھا کہ گذشتہ تمام نبی جن میں حضرت عیسیٰ بھی داخل ہیں سب کے سب فوت ہو چکے ہیں۔ اِس

؎ المائدۃ:۱۱۸ ؎ المائدۃ:۷۶ ؎ اٰل عمران:۱۴۵ ؎ الاعراف:۲۶

روحانی خزائن جلد ۱۷   ۲۹۶   تحفہ گولڑویہ

اجماع کا ذکر صحیح بخاری میں موجود ہے جس سے ایک صحابی بھی باہر نہیں۔ اب اس طالب حق کے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بتایئے مرزائی جی! حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عمر 120 سال ہے کہ 125 سال۔؟ اور جن احادیث میں حضرت عیسیٰ کی وفات مذکور ہے عمر کے ساتھ وہ احادیث کہاں پائی جاتی ہیں۔؟ مرزا قادیانی کے بقول تو حضرت عیسیٰ کی عمر 120 سال ہے اور پھر 125 سال بھی ہے۔ اب ظاہر ہے دونوں میں ایک تو جھوٹ ماننا ہی پڑے گا۔ (شمسی قمری کا فرق بھی پانچ سال نہیں بنتا اور نہ ہی دونوں جگہوں پر کوئی شمسی قمری کی بحث ہے نہ ہی ذکر)

روحانی خزائن جلد ۱۵ — ۵۵ — مسیح ہندوستان میں

اور احادیث میں معتبر روایتوں سے ثابت ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسیح کی عمر ایک سو پچیس ۱۲۵ برس کی ہوئی ہے۔ اور اس بات کو اسلام کے تمام فرقے مانتے ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام میں دو ایسی باتیں جمع ہوئی تھیں کہ کسی نبی میں وہ دونوں جمع نہیں ہوئیں۔ (۱) ایک یہ کہ انہوں نے کامل عمر پائی یعنی ایک سو پچیس ۱۲۵ برس زندہ رہے۔ (۲) دوم یہ کہ انہوں نے دنیا کے اکثر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قادیانی حضرات اول تو حسب شرائط مذکورہ حدیث دکھلاؤ جس کا مرزا قادیانی حوالہ دے رہا ہے جس میں مسیح کے حج کا وہ وقت مقرر ہو ہو کہ جب دجال کفر اور دجل سے باز آ کر طوف بیت اللہ کرے گا۔ نیز دجال کا کون سا گروہ ایمان لا کر حج کو گیا۔؟ اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ مرزا قادیانی نے کب طواف بیت اللہ کیا۔؟ ہے کوئی جواب دینے والا۔؟

AsalBat

سے ہم فراغت نہ کر لیں حج کی طرف رخ کرنا خلاف پیشگوئی نبوی ہے۔ ہمارا حج تو اس وقت ہوگا جب دجال بھی کفر اور دجل سے باز آ کر طواف بیت اللہ کرے گا ☆۔ کیونکہ بموجب حدیث صحیح کے ﴿۱۶۹﴾

☆ اس جگہ کوئی یہ اعتراض نہ کرے کہ ازالۂ اوہام میں یہ لکھا ہے کہ دجال کا طواف بدنیتی سے ہوگا جس طرح چور گھروں کا طواف بدنیتی سے کرتا ہے۔ اب یہ بیان اس کے مخالف ہے کیونکہ دجال درحقیقت ایک گروہ مفسدین

ل البقرة: ١٩٦

وہی وقت مسیح موعود کے حج کا ہوگا۔ دیکھو وہ حدیث جو مسلم میں لکھی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود اور دجال کو قریب قریب وقت میں حج کرتے دیکھا۔ یہ مت کہو کہ دجال قتل ہوگا

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی کے جھوٹ

39

مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر چار مختلف جگہوں پر لکھی ہے۔ ہے کوئی قادیانی مربی جو صرف اتنا بتادے کہ اصلی والی کون سی ہے۔؟ اگر کوئی ایک اصلی ہے تو باقی کی تین پھر جھوٹ ہیں۔

سوچیے مرزائی جی.... کیا جھوٹا شخص مسیحا ہوسکتا ہے۔؟

AsalBat

روحانی خزائن جلد۸ — ۲۹۶ — اتمام الحجة

وفات پاگئے ہیں اور مدینہ منورہ میں آپ کی قبر مبارک موجود ہے تو پھر اس سے تو بہر حال ماننا پڑا کہ حضرت عیسیٰ بھی وفات پاگئے ہیں۔ اور لطف تو یہ کہ حضرت عیسیٰ کی بھی بلاد شام میں قبر موجود ہے اور ہم زیادہ صفائی کے لئے اس جگہ حاشیہ میں اخویم حبّی فی اللّٰہ سید مولوی محمد السعیدی طرابلسی کی

روحانی خزائن جلد۳ — ۳۵۳ — ازالہ اوہام حصہ دوم

والے کے نام کا اُس میں حوالہ ہے۔ ماسوا اس کے یہ بیان سراسر غلط فہمی سے بھرا ہوا ہے۔ یہ تو سچ ہے کہ مسیح اپنے وطن گلیل میں جاکر فوت ہوگیا۔ لیکن یہ ہرگز سچ نہیں کہ وہی جسم جو دفن ہو چکا تھا پھر زندہ ہوگیا۔ بلکہ اسی باب کی تیسری آیت ظاہر کر رہی ہے

روحانی خزائن جلد۱۵ — ۱۴ — مسیح ہندوستان میں

گئے اور نہ کبھی امید رکھنی چاہیئے کہ وہ پھر زمین پر آسمان سے نازل ہوں گے بلکہ وہ ایک سو بیس برس کی عمر پاکر سری نگر کشمیر میں فوت ہوگئے اور سری نگر محلہ خان یار میں ان کی قبر ہے۔ اور میں

روحانی خزائن جلد۸ — ۲۹۹ — اتمام الحجة

اپنے رسالہ مذکورہ میں محض عوام کا دل خوش کرنے کے لئے یہ چند لفظ بھی منہ سے نکال دیئے

ہوں اور وہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بیت اللحم میں پیدا ہوئے اور بیت اللحم اور بلدہ قدس میں تین کوس کا فاصلہ ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر بلدہ قدس میں ہے اور اب تک موجود ہے اور اس پر ایک گرجا بنا ہوا ہے اور وہ گرجا تمام گرجاؤں سے بڑا ہے اور اس کے اندر حضرت عیسیٰ کی قبر ہے اور اسی گرجا میں حضرت مریم صدیقہ کی قبر ہے اور دونوں قبریں علیحدہ علیحدہ ہیں۔ اور بنی اسرائیل کے

روحانی خزائن جلد۱۴ — ۱۷۲ — راز حقیقت

﴿۲۰﴾

خاتمہ کتاب

خداتعالیٰ کے فضل اور کرم سے مخالفوں کو ذلیل کرنے کے لئے اور اس راقم کی سچائی ظاہر کرنے کے لئے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ جو سری نگر میں محلہ خان یار میں یوز آسف کے نام سے قبر موجود ہے، وہ درحقیقت بلا شک و شبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر ہے۔ مرہم عیسیٰ جس پر طب کی ہزار کتاب بلکہ اس سے زیادہ گواہی دے رہی ہے اس بات کا پہلا ثبوت ہے کہ جناب مسیح علیہ السلام

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی کے جھوٹ 40

ایک طرف تو مرزا قادیانی کہتا ہے قادیان میں کبھی طاعون آیا ہی نہیں دوسری طرف وہی مرزا قادیانی اپنی دوسری کتاب میں لکھتا ہے کہ قادیان میں طاعون زوروں پر آیا نکالنے والے تو یہاں بھی کوئی نہ کوئی تاویل نکال ہی لیں گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ دونوں باتیں آپس میں متضاد ہیں ایک کو سچ مانیں تو دوسری بات جھوٹ ہو کر ہی رہے گی۔

رہے ہو۔ خدا کی وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوئی۔ اس کی یہ عبارت ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ لَایُغَیِّرُ مَا بِقَومٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ اِنَّہٗ اَوَی الْقَرْیَۃَ ۔ یعنی خدا نے یہ ارادہ فرمایا ہے کہ اِس بلائے طاعون کو ہرگز دُور نہیں کرے گا جب تک لوگ اُن خیالات کو دُور نہ کرلیں جو اُن کے دِلوں میں ہیں یعنی جب تک وہ خدا کے مامور اور رسول کو مان نہ لیں تب تک طاعون دُور نہیں ہوگی اور وہ قادر خدا قادیان کو طاعون کی تباہی ☆ سے محفوظ رکھے گا تا تم

روحانی خزائن جلد ۱۸ — ۲۲۶ — دافع البلاء

سمجھو کہ قادیان اِسی لئے محفوظ رکھی گئی کہ وہ خدا کا رسول اور فرستادہ قادیان میں تھا۔ اَب دیکھو تین برس سے ثابت ہو رہا ہے کہ وہ دونوں پہلو پورے ہو گئے یعنی ایک طرف تمام پنجاب میں طاعون پھیل گئی اور دوسری طرف باوجود اس کہ کے قادیاں کے چاروں طرف دو دو میل کے فاصلہ پر طاعون کا زور ہو رہا ہے مگر قادیاں طاعون سے پاک ہے بلکہ آج تک جو شخص طاعون زدہ باہر سے قادیاں میں آیا وہ بھی اچھا ہو گیا۔ کیا اس سے بڑھ کر کوئی

روحانی خزائن جلد۲۲ — ۸۷ — حقیقة الوحی

اور پھر طاعون کے دنوں میں جبکہ قادیان میں طاعون زور پر تھا میرا لڑکا شریف احمد بیمار ہوا اور ایک سخت تپ محرقہ کے رنگ میں چڑھا جس سے لڑکا بالکل بیہوش ہو گیا اور بیہوشی میں دونوں ہاتھ مارتا تھا۔ مجھے خیال آیا کہ اگرچہ انسان کو موت سے گریز نہیں مگر اگر لڑکا اِن دنوں میں جو طاعون کا زور ہے فوت ہو گیا تو تمام دشمن اِس تپ کو طاعون ٹھہرائیں گے اور خدا تعالیٰ کی اُس پاک وحی کی تکذیب کریں گے

www.KitaboSunnat.com

امامکم منکم اور مرزا قادیانی کی پھرکیاں

کون سا مرزائی بتائے گا کہ امامکم منکم سے مرزا قادیانی کا کون سا بیان درست مانا جائے۔؟

مرزائی حضرات باقی کی ساری حدیث چھوڑ کر بڑی شدومد سے صرف یہ الفاظ امامکم منکم پیش کرتے ہیں اور اس سے نتیجہ یہ پیش کرتے ہیں کہ تمہاری قوم سے ہی ایک امام کو عیسیٰ بنایا جائے گا۔

یہ نتیجہ کسی بھی طرح معنی ومفہوم پہ پورا نہیں اترتا اس پہ کجا یہ مرزا قادیانی نے امامکم منکم کے دو الگ الگ مفہوم پیش کیے ہیں۔ بتائے صحیح کون سا مانا جائے۔؟

www.facebook.com/QadyniMunazra

روحانی خزائن جلد ۱۷ — ۶۴ — ضمیمہ تحفہ گولڑویہ

تیری طرف دیکھتے ہیں اور تو انہیں نظر نہیں آتا۔ اور یاد کر وہ وقت جب تیرے پر ایک شخص

☆ اس کلام الٰہی سے ظاہر ہے کہ تکفیر کرنے والے اور تکذیب کی راہ اختیار کرنے والے ہلاک شدہ قوم ہے اس لئے وہ اس لائق نہیں ہیں کہ میری جماعت میں سے کوئی شخص ان کے پیچھے نماز پڑھے کیا زندہ مردہ کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے؟ پس یاد رکھو کہ جیسا خدا نے مجھے اطلاع دی ہے تمہارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور مکذب یا متردد کے پیچھے نماز پڑھو بلکہ چاہئے کہ تمہارا وہی امام ہو جو تم میں سے ہو اسی کی طرف حدیث بخاری کے ایک پہلو میں اشارہ ہے کہ امامکم منکم یعنی جب مسیح نازل ہوگا تو تمہیں دوسرے فرقوں کو جو دعویٰ اسلام کرتے ہیں بلکہ ترک کرنا پڑے گا اور تمہارا امام تم میں سے ہوگا پس تم ایسا ہی کرو۔ کیا تم چاہتے ہو کہ خدا کا الزام تمہارے سر پر ہو اور تمہارے عمل حبط ہو جائیں اور تمہیں کچھ خبر نہ ہو۔ جو شخص مجھے دل سے قبول کرتا ہے وہ دل سے اطاعت بھی کرتا ہے اور ہر ایک حال میں مجھے حَکَم ٹھہراتا ہے اور ہر ایک تنازع کا مجھ سے فیصلہ چاہتا ہے مگر جو شخص مجھے دل سے قبول نہیں کرتا اس میں تم

روحانی خزائن جلد ۳ — ۵۶ — توضیح مرام

ایسی گستاخی ہو سکتی ہے؟ ہرگز نہیں اور یہ امر بھی قابل اظہار ہے کہ یہ خیال مذکورہ بالا جو کچھ عرصہ سے مسلمانوں میں پھیل گیا ہے صحیح طور پر ہماری کتابوں میں اس کا نام ونشان نہیں بلکہ احادیث نبویہ کی غلط فہمی کا یہ ایک غلط نتیجہ ہے جس کے ساتھ کئی بے جا حاشیے لگا دیئے گئے ہیں اور بے اصل موضوعات سے ان کو رونق دی گئی ہے اور تمام وہ امور نظر انداز کر دیئے گئے ہیں جو مقصود اصلی کی طرف رہبر ہو سکتے ہیں۔ اس بارے میں نہایت صاف اور واضح حدیث نبوی وہ ہے جو امام محمد اسمٰعیل بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ لکھی ہے اور وہ یہ ہے کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و امامکم منکم۔ یعنی اس دن تمہارا کیا حال ہوگا جب ابن مریم تم میں اترے گا وہ کون ہے؟ وہ تمہارا ہی ایک امام ہوگا جو تم ہی میں سے پیدا ہوگا۔ پس اس حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صاف فرما دیا کہ ابن مریم سے یہ مت خیال کرو کہ سچ مچ مسیح بن مریم ہی اتر آئے گا بلکہ یہ نام استعارہ کے طور پر بیان کیا گیا ہے ورنہ درحقیقت وہ تم میں سے تمہاری ہی قوم میں سے تمہارا ایک امام ہوگا جو ابن مریم کی سیرت پر پیدا «۱۱»

WWW.KHATMENBUWAT.ORG

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی کا مسیح ہونا

قادیانی حضرات ضد کیسی؟ ٹھنڈے دماغ سے مرزا قادیانی کے الفاظ پڑھیے اور غور کیجیے

مرزا صاب کہتے ہیں کہ کسی مسیح نے آنا ہی نہیں اور آنے کی پیش گوئی کا حقیقت اسلام سے کوئی تعلق ہی نہیں۔ سوچیے مرزائی جی! جب کسی مسیح نے اسلام میں آنا ہی نہ تھا تو مرزا صاب کو مسیح بننے کی کیوں سوجھی؟

انصاف سے بتایئے کیا مرزا صاب جھوٹے نہیں؟ یا تو مسیح ہونے میں یا مسیح کے بیان میں؟ جھوٹا تو ملعون ہوتا ہے مسیح نہیں۔

AsalBat

ہم نے جو رسالہ فتح اسلام اور توضیح مرام میں اس اپنے کشفی والہامی امر کو شائع کیا ہے کہ مسیح
(۱۴۰) موعود سے مراد یہی عاجز ہے میں نے سُنا ہے کہ بعض ہمارے علماء اس پر بہت افروختہ ہوئے ہیں اور انہوں نے اس بیان کو ایسی بدعات میں سے سمجھ لیا ہے کہ جو خارج اجماع اور برخلاف عقیدہ متفق علیہا کے ہوتی ہیں حالانکہ ایسا کرنے میں اُن کی بڑی غلطی ہے۔

اول تو یہ جاننا چاہئے کہ مسیح کے نزول کا عقیدہ کوئی ایسا عقیدہ نہیں ہے جو ہماری ایمانیات کی کوئی جز یا ہمارے دین کے رُکنوں میں سے کوئی رُکن ہو بلکہ صدہا پیشگوئیوں میں سے یہ ایک پیشگوئی ہے جس کو حقیقت اسلام سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ جس زمانہ تک یہ پیشگوئی بیان نہیں کی گئی تھی اُس زمانہ تک اسلام کچھ ناقص نہیں تھا اور جب بیان کی گئی تو اس سے اسلام کچھ کامل نہیں ہوگیا اور پیشگوئیوں کے بارہ میں یہ ضروری نہیں کہ وہ ضرور اپنی ظاہری صورت میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شرم تم کو مگر نہیں آتی

کوئی مرزائی پادری وضاحت کرنا پسند کرے گا کہ یہ جو دو باتیں مرزا غلام قادیانی قادیانیت کو احادیث کا نام لیکر سمجھا رہا ہے یہ احادیث کہاں پائی جاتی ہیں۔؟؟؟.... کبھی تو سوچ مرزائی کہ مرزا غلام قادیانی اپنے مطلب کے لیے اپنے مطلب کی حدیث خود گھڑ لیتا تھا...

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”آخری زمانے میں دجال کذاب پیدا ہو جائیں گے جو تمہیں ایسی احادیث سنائیں گے جو تم نے بھی نہ سنی ہوں گی اور تمہارے باپ دادا نے بھی نہ سنی ہوں گی، ان سے بچ کر رہنا تم پر لازم ہے، وہ تمہیں گمراہ نہ کردیں اور فتنہ میں مبتلا نہ کردیں“۔ (مسلم شریف مقدمہ حدیث 16)

کریں گے کہ اس سلسلہ کو مٹا دیں اور ہر ایک مکر کام میں لائیں گے مگر مَیں اس سلسلہ کو بڑھاؤں گا اور کامل

حاشیہ

خیال کر لیا۔ مگر یہ ان کی غلطی ہے۔ حدیثوں سے صاف طور پر یہ بات نکلتی ہے کہ آخری زمانہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی دنیا میں ظاہر ہوں گے اور حضرت مسیحؑ بھی مگر دونوں بروزی طور پر آئیں گے نہ حقیقی طور پر۔ یہ بھی لکھا ہے کہ مسیح کے مقابل پر یہودی بھی جوش وخروش کریں گے مگر وہ یہودی بھی بروزی ہیں نہ حقیقی۔ قدیم سے حدیثوں میں یہ تشریح ہے کہ انہی مولویوں کا نام اُس وقت یہودی رکھا جائے گا اور درحقیقت سورۃ فاتحہ نے بکمال صفائی یہ پیشگوئی کر دی ہے کیونکہ سورہ فاتحہ میں یہ دُعا سکھلائی گئی کہ ایسا نہ ہو کہ ہم وہ یہودی بن جائیں جو عیسیٰ علیہ السلام کے دشمن تھے۔ پس مسلمان لوگ ایسے یہودی کیونکر بن سکتے ہیں جب تک اُن میں بروزی طور پر مسیح موعود پیدا نہ ہو اور اُس کی مخالفت نہ کریں۔ منہ

jagosunni

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی نے اپنی کتاب ازالہ اوہام میں مماتِ عیسیٰ علیہ السلام پر فلسفی نظریات کو بنیاد بناتے ہوئے یہ دلیل بھی قائم کی ہے کہ آسمان تو در کنار انسان کا اس جسم خاکی کے ساتھ چاند پر جانا بھی لغو خیال اور عقلاً محال ہے۔

جبکہ اب یہ بات بچہ بچہ جانتا ہے کہ انسان کب کا چاند پر جا چکا ہے اور اس بات کی گواہی مرزائیت کے رسالہ تشحیذ الاذان ستمبر 2000 کے شمارے صفحہ 81 پر اب بھی موجود ہے تو اب وہ کون بہادر مرزائی ہے جو مرزا قادیانی کی قبر پر کھڑے ہو کر اسے بس صرف اتنی اطلاع دے دے کہ...... "مرزا قادیانی تو اس گل وچ وی جھوٹا سی"

ازانجملہ ایک یہ اعتراض ہے کہ نیا اور پُرانا فلسفہ بالاتفاق اس بات کو محال ثابت کرتا ہے کہ کوئی انسان اپنے اس خاکی جسم کے ساتھ کُرَہٴ زَمْہرِیر تک بھی پہنچ سکے بلکہ علم طبعی کی نئی تحقیقاتیں اس بات کو ثابت کر چکی ہیں کہ بعض بلند پہاڑوں کی چوٹیوں پر پہنچ کر اس طبقہ کی ہوا ایسی مضرِ صحت معلوم ہوئی ہے کہ جس میں زندہ رہنا ممکن نہیں۔ پس اس جسم کا کُرَہٴ ماہتاب یا کُرَہٴ آفتاب تک پہنچنا کس قدر لغو خیال ہے ☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا اور جھوٹ چولی دامن کا ساتھ

جب ڈاکٹر عبدالحکیم خان صاحب نے مرزا قادیانی کے کذبات سے تنگ آ کر توبہ کر لی تو مرزا قادیانی نے ڈاکٹر صاحب پر یہ جھوٹا الزام لگایا جس کو سکین میں انڈر لائن کیا گیا ہے۔۔۔ جبکہ ڈاکٹر صاحب اس کے بعد پوری زندگی مسلمان رہے اور ان سے یہ عقیدہ کبھی نہ تو سنا گیا نہ دیکھا گیا نہ ہی انہوں نے کبھی اس کی تبلیغ کی۔ ہے کوئی زندہ دل مرزائی جو ڈاکٹر صاحب سے یہ عقیدہ ثابت کرے یا مرزا قایانی کے جھوٹ کو تسلیم کرے۔؟؟؟

ایسا ہی کئی اور دشمن مسلمانوں میں سے میرے مقابل پر کھڑے ہو کر ہلاک ہوئے اور اُن کا نام ونشان نہ رہا۔ ہاں آخری دشمن اب ایک اور پیدا ہوا ہے جس کا نام عبدالحکیم خان ہے اور وہ ڈاکٹر ہے اور ریاست پٹیالہ کا رہنے والا ہے جس کا دعویٰ ہے کہ میں

روحانی خزائن جلد ۲۲ ۳۳۷ چشمہ معرفت

اُس کی زندگی میں ہی ۴ راگست ۱۹۰۸ء تک ہلاک ہو جاؤں گا۔ اور یہ اُس کی سچائی کے لئے ایک نشان ہوگا۔ یہ شخص الہام کا دعویٰ کرتا ہے اور مجھے دجّال اور کافر اور کذّاب قرار دیتا ہے۔ پہلے اُس نے بیعت کی اور برابر بیس[20] برس تک میرے مریدوں اور میری جماعت میں داخل رہا پھر ایک نصیحت کی وجہ سے جو میں نے محض للہ اُس کو کی تھی مرتد ہو گیا۔ نصیحت یہ تھی کہ اُس نے یہ مذہب اختیار کیا تھا کہ بغیر قبول اسلام اور پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نجات ہو سکتی ہے۔ گو کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود کی خبر بھی رکھتا ہو۔ چونکہ یہ دعویٰ باطل تھا اور عقیدہ جمہور کے بھی برخلاف اِس لئے میں نے منع کیا مگر وہ باز نہ آیا آخر میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب مرزا قادیانی کے بقول اس کا محمدی بیگم سے نکاح ایک آسمانی فیصلہ تھا تو پھر مرزا قادیانی کو رشوت دینے کی یا وعدہ کرنے کی ضرورت کیوں پیش آئی۔؟

مرزے کو اپنے خدا پہ یقین نہیں تھا یا یہ الہام نہیں تھا...؟

سوچ مرزائی سوچ ابھی وقت ہے۔۔۔۔۔۔۔

﴿179﴾ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بیان کیا مجھ سے میاں عبداللہ صاحب سنوری نے کہ ایک دفعہ حضرت صاحب جالندھر جا کر قریباً ایک ماہ ٹھہرے تھے اور ان دنوں میں محمدی بیگم کے ایک حقیقی ماموں نے محمدی بیگم کا حضرت صاحب سے رشتہ کرا دینے کی کوشش کی تھی۔ مگر کامیاب نہیں ہوا۔ یہ ان دنوں کی بات ہے کہ جب محمدی بیگم کا والد مرزا احمد بیگ ہوشیار پوری زندہ تھا اور ابھی محمدی بیگم کا مرزا سلطان محمد سے رشتہ نہیں ہوا تھا۔ محمدی بیگم کا یہ ماموں جالندھر اور ہوشیار پور کے درمیان یکہ میں آیا جایا کرتا تھا۔ اور وہ حضرت صاحب سے کچھ انعام کا بھی خواہاں تھا اور چونکہ محمدی بیگم کے نکاح کا عقدہ زیادہ تر اسی شخص کے ہاتھ میں تھا۔ اس لئے حضرت صاحب نے اس سے کچھ انعام کا وعدہ بھی کر لیا تھا۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ یہ شخص اس معاملہ میں بدنیت تھا اور حضرت صاحب سے فقط کچھ روپیہ اڑانا چاہتا تھا کیونکہ بعد میں یہی شخص اور اسکے دوسرے ساتھی اس لڑکی کے دوسری جگہ بیاہے جانے کا موجب ہوئے۔ مگر مجھے والدہ صاحب سے معلوم ہوا کہ حضرت صاحب نے بھی اس شخص کو روپیہ دینے کے متعلق بعض حکیمانہ احتیاطیں ملحوظ رکھی ہوئی تھیں۔ والدہ صاحب نے یہ بھی بیان کیا کہ اس کے ساتھ محمدی بیگم کا بڑا بھائی بھی شریک تھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

73 واں کون...؟؟؟

یہ پوسٹ صرف اس چھوٹے موٹے مرزائی کے لیے ہے جو کسی مربی کی بات پہ ایویں ہی خود کو 73 واں فرقہ کہہ کر دلاسہ دے رہا ہے۔

جبکہ مرزا قادیانی کہہ رہا اعتراف کر رہا ہے کہ اس کے آنے سے بھی پہلے 73 کے 73 نہ صرف موجود تھے بلکہ مرزا کہہ رہا ہے اس نے 73 میں سے کسی ایک کی بھی نہیں سُنی مطلب جب خود مرزا قادیانی خود کو 73 سے باہر سمجھتا ہے تو اس کے ماننے والے 73 واں کیسے ہو گئے۔؟؟؟

روحانی خزائن جلد ۱۷ — ۴۷۰ — اربعین نمبر ۴

بنی اسرائیل میں سے نہیں آیا۔ اب کیا ضرور نہ تھا کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت بھی کوئی اختلا ہو۔ اور اگر مسیح موعود تمام باتیں اسلام کے بہتر فرقہ کی مان لیتا تو پھر کن معنوں سے اس کا نام حَکم رکھا جاتا۔ کیا وہ باتوں کو ماننے آیا تھا یا منوانے آیا تھا؟ تو اس صورت میں اس کا آنا بھی بے سود تھا۔ سواے قوم! تم ضد نہ کرو۔ ہزاروں باتیں ہوتی ہیں جو قبل از وقت سمجھ نہیں آتیں۔ ایلیا کے

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی جب دہلی گیا تو وہاں یہ اشتہار نبوت کے انکار پر شائع کیا اور واضح طور پر کہا کہ وہ مدعی نبوت نہیں اور مدعی نبوت کو کافر سمجھتا ہے اس مجموعہ اشتہار پر واضح اور موٹے الفاظ میں تاریخ کا سال لکھا ہوا ہے.... مطلب ابھی 1893 تک بھی مرزا قادیانی مدعی نبوت کو کافر کہتا تھا۔ سوچ مرزائی دنیا میں ایسا کوئی نبی گزرا ہے جو مدعی نبوت کو گج وج کر کافر کہتا رہے اور پھر خود ہی مدعی نبوت بھی ہو جائے۔؟؟؟

مجموعۂ اشتہارات

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اوّل

از ۱۸۷۸ء تا ۱۸۹۳ء

مرزا کے نزدیک 1893 تک مدعی نبوت ابھی کافر تھا مطلب 23 سال والا فارمولہ بھی فیل ہوا

الناشر
الشرکۃ الاسلامیۃ لمیٹڈ ربوہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین

ایک عاجز مسافر کا اشتہار قابلِ توجہ جمیع مسلمانانِ انصاف شعار و حضرات علمائے نامدار

اے اخوانِ مومنین اے برادرانِ سکنائے دہلی و متوطنانِ ایں سرزمین!!! بعد سلام مسنون و دعائے درویشانہ آپ سب صاحبوں پر واضح ہو کہ اس وقت یہ حقیر غریب الوطن چند ہفتے کے لئے آپ کے اس شہر میں مقیم ہے اور اس عاجز نے سنا ہے کہ اس شہر کے بعض اکابر علماء میری نسبت یہ الزام مشہور کرتے ہیں کہ یہ شخص نبوت کا مدعی ملائک کا منکر بہشت و دوزخ کا انکاری اور ایسا ہی وجود جبرئیل اور لیلۃ القدر اور معجزات اور معراج نبوی سے بکلی منکر ہے۔ لہذا میں اظہاراً للحق عام و خاص اور تمام بزرگوں کی خدمت میں گذارش کرتا ہوں کہ یہ الزام سراسر افترا ہے۔ میں نہ نبوت کا مدعی ہوں اور نہ معجزات اور ملائک اور لیلۃ القدر وغیرہ سے منکر۔ بلکہ میں ان تمام امور کا قائل ہوں جو اسلامی عقائد میں داخل ہیں۔ اور جیسا کہ اہلسنت جماعت کا عقیدہ ہے ان سب باتوں کو مانتا ہوں۔ جو قرآن اور حدیث کی رو سے مسلّم الثبوت ہیں اور سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ختم المرسلین کے بعد کسی دوسرے مدعی نبوت اور رسالت کو کاذب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزائیت کے لیے لمحہ فکریہ

مرزا قادیانی کا اعتراف کہ مسلمانوں کے 73 فرقے پورے ہو چکے تو جب تمہارے آنے سے پہلے ہی پورے ہیں تو تم کون سا ہو۔؟ خود کو 73 واں فرقہ کہنے والے مرزائیو! مرزا قادیانی کے یہ 5 حوالے نوٹ کروا ور سوچو جب مرزا قادیانی کے بقول 73 پورے ہو چکے تو تم کون سا 73 واں ہو۔؟؟؟ وہ مرزائی ہی کیا جو مرزے کی مان لے

روحانی خزائن جلد ۱۷ — ۴۷۰ — اربعین نمبر ۴

بنی اسرائیل میں سے نہیں آیا۔ اب یہ ضرور نہ تھا کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت بھی کوئی اتنا جو اور اگر مسیح موعود تمام باتیں اسلام کے تہتر فرقوں کی مان لیتا تو پھر کن معنوں سے اس کا نام حکم رکھا جاتا۔ یہ وہ باتوں کو ماننے آیا تھا یا منوانے آیا تھا؟ تو اس صورت میں اس کا آنا بھی بے سود تھا۔ سو اے قوم اتم ضد نہ کرو۔ ہزاروں باتیں ہوتی ہیں جو قبل از وقت سمجھ نہیں آتیں۔ انبیاء کے

روحانی خزائن جلد ۲۲ — ۴۴ — حقیقۃ الوحی

بلکہ اصل بات یہ ہے کہ قرون ثلاثہ کے بعد امت مرحومہ تہتر فرقوں پر منقسم ہوگئی اور صدہا مختلف قسم کے عقائد ایک دوسرے کے مخالف ان میں پھیل گئے یہاں تک کہ یہ عقائد کہ مہدی ظاہر ہوگا اور مسیح آئے گا ان میں بھی ایک بات پر متفق نہ رہے۔ چنانچہ شیعوں کا مہدی تو ایک غار

۴۵۶ — اربعین نمبر ۴

ہاتھ میں کیا ہے بجز ان چند حدیثوں کے جو تہتر فرقوں نے بوٹی بوٹی کرکے باہم تقسیم کر رکھی ہیں سو ثبوت حق اور یقین کہاں ہے! اور ایک دوسرے کے مکذب ہو کیا ضرور نہ تھا کہ خدا کا حکم یعنی

روحانی خزائن جلد ۲ — ۴۰ — مباحثہ لدھیانہ

اور معیار اور میزان قرار دے گا وہ بچ جائے گا اور جو اس کو محک قرار نہیں دے گا وہ ہلاک ہو جائے گا۔ اب ناظرین انصاف فرما دیں کہ کیا یہ حدیث بآواز بلند نہیں پکارتی کہ احادیث وغیرہ میں جس قدر اختلاف باہمی پائے جاتے ہیں۔ ان کا تصفیہ قرآن کریم کے رو سے کرنا چاہئے۔ ورنہ یہ تو ظاہر ہے کہ اسلام میں تہتر کے قریب فرقے ہو گئے ہیں ہر یک اپنے طور پر حدیثیں پیش کرتا ہے اور دوسرے

روحانی خزائن جلد ۱۷ — ۲۲۶ — تحفہ گولڑویہ

ہوں یعنی مجھے ان سے کچھ بھی تعلق نہیں۔ یہی زمانہ ہے جس میں ہزارہا بدعات اور بے شمار ناپاک رسومات اور ہر ایک قسم کے شرک خدا کی ذات اور صفات اور افعال میں اور گروہ در گروہ پلید مذہب جو تہتر تک پہنچ گئے پیدا ہوگئے اور اسلام جو بہشتی زندگی کا نمونہ لے کر آیا تھا اس قدر ناپاکیوں سے بھر گیا جیسے ایک سڑی ہوئی اور پُر نجاست زمین ہوتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حافظ زبیر علی زئی

مرزا غلام احمد قادیانی کے تیس (۳۰) جھوٹ

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ خاتم النبیین ، أما بعد:

مرزا غلام احمد قادیانی نے جب ۱۸۹۱ء میں مسیح موعود اور مثیلِ مسیح ہونے کا اعلان کر کے سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی موت واقع ہونے کا دعویٰ کیا تو مولانا محمد حسین بٹالوی نے ایک فتویٰ مرتب کر کے علماء کی خدمت میں پیش کیا۔ اس زمانے کے مشہور اہلِ حدیث ور غیر اہلِ حدیث علماء نے ۱۸۹۲ء میں مرزا غلام احمد کو کافر، دجال اور دائرۂ اسلام سے خارج قرار دیا۔ اس فتوے پر مولانا سید نذیر حسین دہلوی، مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوری، مولانا محمد بشیر سہسوانی، مولانا ابوالحسن سیالکوٹی، مولانا شمس الحق عظیم آبادی، مولانا حافظ عبدالمنان وزیر آبادی، مولانا حافظ عبداللہ غازیپوری، مولانا قاضی عبدالاحد خانپوری، مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی، مولانا عبدالجبار عمر پوری، مولانا محمد ابراہیم آروی، مولانا احمد حسن دہلوی، مولانا امام عبدالجبار غزنوی، مولانا عبدالحق غزنوی اور مولانا حافظ محمد لکھوی وغیرہم جلیل القدر اہلِ حدیث علماء کے دستخط ہیں۔ رحمہم اللہ اجمعین

یہ سب سے پہلا فتویٰ تھا جس میں مرزا اور اس کے پیروکاروں کو کافر اور دینِ اسلام سے خارج قرار دیا گیا۔ اس فتوے کی تفصیلات مولانا محمد حسین بٹالوی کے مرتب کردہ "پاک وہند کے علمائے اسلام کا اولین متفقہ فتویٰ: مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیروکار دائرۂ اسلام سے خارج ہیں" اور "تحریک ختمِ نبوت" (مطبوعہ مکتبہ قدوسیہ لاہور) وغیرہما میں درج ہیں۔ اس فتوے پر سب سے پہلے سید نذیر حسین محدث دہلوی کے دستخط اور مہر ہے۔ رحمہم اللہ اجمعین

مرزا غلام احمد بذاتِ خود لکھتا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"غرض بانی استفتاء بطالوی صاحب اور اول المکفرین میاں نذیر حسین صاحب ہیں اور باقی سب ان کے پیرو ہیں جو اکثر بٹالوی صاحب کی دلجوئی اور دہلوی صاحب کے حق اُستادی کی رعایت سے ان کے قدم پر قدم رکھتے گئے۔"

(دافع الوساوس/آئینہ کمالاتِ اسلام ص ۳۱، روحانی خزائن ج ۵ ص ۳۱)

مرزا لکھتا ہے:

"اور یاد کر وہ زمانہ جبکہ ایک ایسا شخص تجھ سے مکر کریگا جو تیری تکفیر کا بانی ہوگا اور اقرار کے بعد منکر ہو جائیگا (یعنی مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی) اور وہ اپنے رفیق کو کہے گا (یعنی مولوی نذیر حسین صاحب دہلوی کو) کہ اے ہامان میرے لئے آگ بھڑکا یعنی کافر بنانے کے لئے فتویٰ دے"

(نزول المسیح ص ۱۵۴ دوسرا نسخہ ص ۱۵۲، روحانی خزائن ج ۱۸ ص ۵۳۰)

مرزا لکھتا ہے:

"اور مولوی محمد حسین جو بارہ برس کے بعد اول المکفرین بنے بانی تکفیر کے وہی تھے اور اس آگ کو اپنی شہرت کی وجہ سے تمام ملک میں سلگانے والے میاں نذیر حسین صاحب دہلوی تھے۔"

(تحفہ گولڑویہ ص ۱۲۹، دوسرا نسخہ ص ۷۵، روحانی خزائن ج ۱۷ ص ۲۱۵ حاشیہ تذکرہ طبع دوم ص ۹۱ تحت رقم ۱۱۳)

مولانا محمد حسین بٹالوی رحمہ اللہ کے بارے میں مرزا غلام احمد لکھتا ہے:

"پینتیسویں پیشگوئی۔ شیخ محمد حسین بٹالوی صاحب رسالہ اشاعت السنہ جو بانی مبانی تکفیر ہے اور جس کی گردن پر نذیر حسین دہلوی کے بعد تمام مکفروں کے گناہ کا بوجھ ہے اور جس کے آثار بظاہر نہایت ردی اور یاس کی حالت کے ہیں۔ اُسکی نسبت تین مرتبہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ وہ اپنی اس حالت پر ضلالت سے رجوع کریگا اور پھر خدا اُسکی آنکھیں کھولے گا۔ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝"

(سراج منیر ص ۷۸، روحانی خزائن ج ۱۲ ص ۸۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوا کہ مرزا غلام احمد کے اپنے اعتراف کے مطابق، سب سے پہلے اس کی تکفیر کرنے والے مولانا سید نذیر حسین محدث دہلوی اور مولانا محمد حسین بٹالوی تھے۔ رہا مرزا کا یہ شیطانی الہام کہ بٹالوی صاحب تکفیر سے رجوع کرلیں گے، بالکل جھوٹا اور باطل ثابت ہوا۔ مولانا بٹالوی صاحب اپنی وفات تک دینِ اسلام پر ثابت قدم رہے اور مرزا و ذریتِ مرزا کو کافر و مرتد سمجھتے رہے اور اسی طرف قول و فعل سے دعوت دیتے رہے۔

ابوالقاسم محمد رفیق دلاوری دیوبندی تقلیدی نے مولانا بٹالوی اور منشی الٰہی بخش کے بارے میں لکھا ہے:

"ان دونوں حضرات نے نہ صرف قبول مرزائیت سے اعراض کیا بلکہ مرزائیت کا بپتسمہ لینے کی بجائے الثاآخیر وقت تک مرزائیت کے جسم پر چرکے لگاتے اور الہامی صاحب کے سینہ پر مُونگ دَلتے رہے۔ تردید مرزائیت مولانا بٹالوی کا تو دن رات کا مشغلہ تھا لیکن منشی الٰہی بخش بھی قادیان شکنی میں کسی سے پیچھے نہیں رہے۔" (رئیس قادیان ج ۲ ص ۱۳۳)

یعنی دیوبندیوں کے نزدیک مولانا بٹالوی رحمہ اللہ مرزائیت و قادیانیت کے سخت مخالف اور قادیان شکنی میں پیش پیش تھے۔

اس تمہید کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی کے بے شمار جھوٹوں میں سے تیس (۳۰) جھوٹ باحوالہ پیش خدمت ہیں:

جھوٹ نمبر ۱: مرزا غلام احمد لکھتا ہے:

"ایک اور حدیث بھی مسیح ابن مریم کے فوت ہو جانے پر دلالت کرتی ہے اور وہ یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کہ قیامت کب آئے گی تو آپ نے فرمایا کہ آج کی تاریخ سے سو۱۰۰ برس تک تمام بنی آدم پر قیامت آجائے گی۔"

(ازالۂ اوہام ص ۱۲۷، دوسرا نسخہ ص ۲۵۲، روحانی خزائن ج ۳ ص ۲۲۷)

تبصرہ: ایسی کوئی حدیث جس میں آیا ہو کہ آج کی تاریخ سے سو (۱۰۰) برس تک تمام بنی آدم پر قیامت آجائے گی، حدیث کی کسی کتاب میں موجود نہیں ہے لہٰذا مرزا نے نبی کریم ﷺ پر

www.KitaboSunnat.com

جھوٹ بولا ہے۔ایک روایت میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے قیامت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:((لا تأتي مائة سنة وعلى الأرض نفس منفوسة اليوم .)) سوسال نہیں آئیں گے اور زمین پر آج کے دن جتنے متنفس موجود ہیں ان میں سے کوئی بھی باقی نہیں رہے گا۔ (صحیح مسلم:۲۵۳۹ واللفظ لہ، المعجم الصغیر للطبرانی ج۱ص۳۱ دوسرا نسخہ ص۱۵)

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جس دن رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تو اس دن تک جتنے انسان (اور جاندار) پیدا ہو چکے تھے ان میں سے کوئی متنفس بھی سوسال کے بعد زندہ نہیں رہے گا۔دیکھئے مسند احمد (ج۱ص۹۳ ح۷۱۴ وسندہ حسن) وغیرہ۔

یہ پیش گوئی حرف بحرف پوری ہوئی۔اگر کوئی کہے کہ سوال تو قیامت کا تھا؟ عرض ہے کہ قیامت کا علم صرف اللہ ہی جانتا ہے۔آپ ﷺ نے یہ بات دوسری احادیث میں بیان فرمادی ہے لہٰذا آپ نے پوچھنے والوں کو ان کی اپنی وفات کا آخری وقت بتادیا۔

جھوٹ نمبر۲: مرزا غلام احمد لکھتا ہے:

"اور اولیاء گذشتہ کے کشوف نے اس بات پر قطعی مہر لگادی کہ وہ چودھویں صدی کے سر پر پیدا ہوگا اور نیز یہ کہ پنجاب میں ہوگا۔"

(اربعین نمبر۲ص۲۹، دوسرا نسخہ ص۲۳، روحانی خزائن ج۱۷ص۳۷۱)

تبصرہ: اولیاء کے صیغۂ جمع کو چھوڑیئے، کسی ایک سچے ولی اللہ سے بھی یہ دعویٰ ثابت نہیں ہے کہ مسیح موعود چودھویں صدی کے سر پر پیدا ہوگا اور پنجاب میں ہوگا۔نیز دیکھئے مرزا کا جھوٹ نمبر۶ مع تبصرہ

تنبیہ(۱): قولِ راجح میں نبی اور رسول کے سوا کسی کو بھی کشف یا الہام قطعاً نہیں ہوتا جیسا کہ صحیح بخاری کی حدیث میں اشارہ ہے:

((إنه قد كان فيما مضى قبلكم من الأمم محدثون وإنه إن كان في أمتي هذه منهم فإنه عمر بن الخطاب)) یقیناً تم سے قبل سابقہ امتوں میں ایسے لوگ ہوتے تھے، جنھیں الہام ہوتا تھا اور اگر میری اس امت میں کوئی ہوتا تو وہ عمر بن الخطاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ہوتے)۔ (صحیح بخاری: ۳۴۶۹ کتاب احادیث الانبیاء باب بعد باب حدیث الغار)

اس حدیث میں "إن کان" کے لفظ سے صاف ظاہر ہے کہ امت میں کسی کو بھی کشف والہام نہیں ہوتا۔ رہا صحیح العقیدہ مسلمانوں کے رویائے صالحہ کا مسئلہ تو ان کا وقوع ممکن ہے۔ لوگوں کے بعض اندازوں اور قیاسات کو کشف والہام کا نام دینا غلط اور باطل ہے۔

تنبیہ (۲): آخری نبی محمد رسول اللہ ﷺ کے آجانے کے بعد اب قیامت تک نبیوں اور رسولوں کا سلسلہ ختم اور منقطع ہو گیا ہے۔ اب نہ کوئی رسول پیدا ہوگا اور نہ کوئی نبی پیدا ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((إن الرسالة والنبوة قد انقطعت فلا رسول بعدي ولا نبي)) بے شک رسالت اور نبوت منقطع ہو گئی ہے پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ کوئی نبی۔ (سنن الترمذی: ۲۲۷۲، وقال: "صحیح غریب" وسندہ صحیح وصححہ الحاکم علیٰ شرط مسلم ۴/۳۹۱ ووافقہ الذہبی)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((وأنا آخر الأنبياء وأنتم آخر الأمم .)) اور میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت ہو۔ (کتاب السنۃ لابن ابی عاصم: ۳۹۱ وسندہ صحیح، کتاب الشریعۃ للآجری ص ۳۷۶ ح ۸۸۲ وسندہ صحیح، عمرو بن عبداللہ الحضرمی السیبانی ثقۃ وثقہ العجلی المعتدل وابن حبان)

نبی ﷺ سے پہلے مبعوث ہونے والے سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام جو بنی اسرائیل کی طرف بھیجے گئے تھے، قیامت سے پہلے آسمان سے نازل ہوں گے۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

((ثم ينزل عيسى بن مريم صلى الله عليه وسلم من السماء .))

پھر عیسیٰ بن مریم ﷺ آسمان سے نازل ہوں گے۔

(کشف الاستار عن زوائد البزار ۴/۱۴۲ ح ۳۳۹۶ وسندہ صحیح)

جھوٹ نمبر ۳: مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"مثلاً صحیح بخاری کی وہ حدیثیں جن میں آخری زمانہ میں بعض خلیفوں کی نسبت خبر دی گئی ہے خاصکر وہ خلیفہ جس کی نسبت بخاری میں لکھا ہے کہ آسمان سے اسکی نسبت آواز آئیگی کہ هٰذَا خَلِيفَةُ اللهِ الْمَهْدِيُّ ۔ اب سوچو کہ یہ حدیث کس پایہ اور مرتبہ کی ہے جو ایسی کتاب میں درج ہے جو اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(شہادۃ القرآن علی نزول المسیح الموعود فی آخر الزمان ص ۴۱، روحانی خزائن ج ۶ ص ۳۳۷)

تبصرہ: اس قسم کی کوئی حدیث صحیح بخاری میں موجود نہیں ہے۔ یاد رہے کہ نماز پڑھنے اور دوسرے امور میں نبی کو سہو ہوسکتا ہے تاکہ لوگوں کو سہو کا طریقہ معلوم ہو جائے اور یہ بھی معلوم ہو جائے کہ نبی ﷺ بشر مخلوق ہیں، معبود نہیں ہیں لیکن روایت بیان کرنے یا حوالہ دینے میں نبی کو قطعاً سہو نہیں ہوتا اور نہ غلطی لگتی ہے۔ نبی غلط حوالہ دیتا ہی نہیں لہٰذا مرزائیوں قادیانیوں کا نماز میں سہو کی روایات سے استدلال کرنا مردود ہے۔

تنبیہ: اس مفہوم کی ایک روایت سنن ابن ماجہ (۴۰۸۴) والمستدرک للحاکم (۴/۴۶۳، ۴۶۴ ح ۸۴۳۲، ۴/۵۰۲ ح ۸۵۳۱) اور دلائل النبوۃ للبیہقی (۶/۵۱۵) میں مروی ہے لیکن اس کی سند سفیان ثوری (مدلس) کی تدلیس کی وجہ سے ضعیف ہے لہٰذا اس روایت کو صحیح قرار دینا غلط ہے۔

جھوٹ نمبر ۴: مرزا غلام احمد نے لکھا ہے:

"دیکھو تفسیر ثنائی کہ اس میں بڑے زور سے ہمارے اس بیان کی تصدیق موجود ہے اور اس میں یہ بھی لکھا ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے نزدیک یہی معنے ہیں مگر صاحب تفسیر لکھتا ہے کہ "ابو ہریرہ فہم قرآن میں ناقص ہے اور اس کی درایت پر محدثین کو اعتراض ہے۔ ابو ہریرہ میں نقل کرنے کا مادہ تھا اور درایت اور فہم سے بہت ہی کم حصہ رکھتا تھا۔" اور میں کہتا ہوں......"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۴۱۰، دوسرا نسخہ ص ۲۳۴، روحانی خزائن ج ۲۱ ص ۴۱۰)

تبصرہ: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں تفسیر ثنائی یا تفسیر مظہری از ثناء اللہ پانی پتی میں اس قسم کی کوئی بات لکھی ہوئی نہیں ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایتِ حدیث میں اعلیٰ درجے کے ثقہ، فہم قرآن کے زبردست ماہر اور درایت میں عظیم الشان مرتبہ رکھتے تھے۔

جھوٹ نمبر ۵: مرزا نے لکھا ہے:

"اور مجھے معلوم ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب کسی شہر میں وبا نازل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوتو اس شہر کے لوگوں کو چاہئے کہ بلا توقف اس شہر کو چھوڑ دیں ورنہ وہ خدا تعالیٰ سے لڑائی کرنے والے ٹھہریں گے۔" (مجموعۂ اشتہارات جلد دوم ص ۱۳۷ نمبر ۲۸۹)

تبصرہ: ایسی کوئی حدیث کتبِ احادیث میں قطعاً موجود نہیں ہے کہ وبا نازل ہو تو اس شہر کے لوگ بلا توقف اس شہر کو چھوڑ دیں ورنہ وہ اللہ سے لڑائی کرنے والے ٹھہریں گے۔ بلکہ اس کے سراسر برعکس صحیح بخاری (۵۷۲۸) وصحیح مسلم (۲۲۱۸) کی حدیث میں آیا ہے کہ اگر تم کسی زمین میں طاعون کے بارے میں سنو تو وہاں نہ جاؤ اور اگر تمھارے علاقے میں طاعون آجائے تو اپنے علاقے سے باہر نہ نکلو۔

جھوٹ نمبر ۶: غلام احمد نے لکھا ہے:

"ایسا ہی احادیثِ صحیحہ میں آیا تھا کہ وہ مسیح موعود صدی کے سر پر آئیگا۔ اور وہ چودھویں صدی کا مجدّد ہوگا۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۳۵۹ دوسرا نسخہ ص ۱۸۸، روحانی خزائن ج ۲۱ ص ۳۵۹)

تبصرہ: ان الفاظ یا اس مفہوم کی ایک صحیح حدیث بھی روئے زمین پر موجود نہیں ہے۔

نیز دیکھئے مرزا کا جھوٹ نمبر ۲ مع تبصرہ

جھوٹ نمبر ۷: مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"وقد قال رسول الله ﷺ فی آخر وصایاه التی توفی بعدها خذوا بکتاب الله واستمسکوا به و أوصی بکتاب الله وهذا الکتاب الذی هدی الله به رسولکم فخذوا به تهتدوا، ما عندنا شئ الا کتاب الله فخذوا بکتاب الله، حسبکم القرآن، ما کان من شرط لیس فی کتاب الله فهو باطل ، قضاء الله أحق ، حسبنا کتاب الله، انظروا صحیح البخاری و مسلم فان هذه الاحادیث کلها موجودة فیهما ـ"

(حمامۃ البشریٰ ص ۵۵، روحانی خزائن ج ۷ ص ۲۵۲، ۲۵۳)

تبصرہ: أقول: لا توجد هٰذه الأحادیث في صحیح البخاري ولا في صحیح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلم فالمیرزا غلام أحمد قادیاني کذب علیهما۔

مرزا نے درج بالا عربی عبارتیں لکھ کر کہا کہ یہ تمام حدیثیں صحیح بخاری و مسلم میں موجود ہیں حالانکہ یہ ساری حدیثیں صحیح بخاری و صحیح مسلم میں موجود نہیں ہیں اور نہ کسی صحیح حدیث میں ان کا وجود ملتا ہے۔ پس مرزا نے رسول اللہ ﷺ، صحیح بخاری اور صحیح مسلم پر جھوٹ بولا ہے۔

جھوٹ نمبر ۸: غلام احمد قادیانی نے لکھا ہے:

''میں وہی ہوں جس کے وقت میں اونٹ بیکار ہو گئے اور پیشگوئی آیتِ کریمہ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ پوری ہوئی...''

(نزول المسیح ضمیمہ ص ۴ دوسرا نسخہ ص ۲، روحانی خزائن ج ۱۹ ص ۱۰۸)

تبصرہ: مرزا کی پیدائش سے لے کر موت (۱۹۰۸ء) تک اُونٹ بیکار نہیں ہوئے اور مرزا کی موت سے لے کر آج (۲۰۰۷ء) تک اونٹ بیکار نہیں ہوئے ہیں بلکہ اونٹوں پر سواری و بار برداری کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔

جھوٹ نمبر ۹: مرزا غلام احمد قادیانی نے لکھا ہے:

''اور اونٹوں کے چھوڑے جانے اور نئی سواری کا استعمال اگرچہ بلاد اسلامیہ میں قریباً سو برس سے عمل میں آ رہا ہے لیکن یہ پیشگوئی اب خاص طور پر مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ کی ریل طیار ہونے سے پوری ہو جائے گی کیونکہ وہ ریل جو دمشق سے شروع ہو کر مدینہ میں آئے گی وہی مکہ معظّمہ میں آئیگی۔ اور امید ہے کہ بہت جلد اور صرف چند سال تک یہ کام تمام ہو جائیگا۔ تب وہ اونٹ جو تیرہ سو برس سے حاجیوں کو لے کر مکہ سے مدینہ کی طرف جاتے تھے یکدفعہ بے کار ہو جائیں گے...''

(تحفۂ گولڑویہ ص ۱۰۸، ۱۰۹ دوسرا نسخہ ص ۴۶، روحانی خزائن ج ۱۷ ص ۱۹۴، ۱۹۵)

مرزا نے مزید کہا: ''اور عنقریب وہ وقت آتا ہے بلکہ بہت نزدیک ہے۔ جبکہ مکہ اور مدینہ کے درمیان ریل جاری ہو کر وہ تمام اونٹ بیکار ہو جائیں گے۔ جو تیرہ سو برس سے یہ سفر [illegible] کرتے تھے'' (تذکرۃ الشہادتین ص ۳۶، دوسرا نسخہ ص ۳۴، روحانی خزائن ج ۲۰ ص ۳۶)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تبصرہ: یہ کہنا کہ مدینہ طیبہ اور مکہ معظمہ کے درمیان ریل چلے گی، مرزا غلام احمد کا صریح جھوٹ ہے۔اس کی زندگی اور موت سے لے کر آج (۲۰۰۷ء) تک مدینے اور مکے کے درمیان کوئی ریل نہیں چلی اور نہ کوئی پٹڑی موجود ہے۔

جھوٹ نمبر۱۰: مرزا نے کہا:

''جیسا کہ آنحضرت صلعم روحانی اور ربانی علماء کے لئے یہ خوشخبری فرما گئے ہیں کہ علماء اُمتی کا نبیاء بنی اسرائیل''

(ازالۂ اوہام ص۱۳۰، دوسرا نسخہ ۲۵۸، ۲۵۹، روحانی خزائن ج۳ ص۲۳۰، نیز دیکھئے روحانی خزائن ج۶ ص۳۲۳)

تبصرہ: یہ کوئی حدیث نہیں ہے بلکہ بالکل بے اصل و بے سند جملہ ہے۔ دیکھئے سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ للالبانی (۱/۴۸۰ ح۴۶۶)

جھوٹ نمبر۱۱: مرزا غلام احمد نے لکھا:

''واضح ہو کہ اس آیت کریمہ سے وہ حدیث مطابق ہے جو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں من لم یعرف امام زمانہ فقدمات میتۃ الجاھلیۃ جس شخص نے اپنے زمانہ کے امام کو شناخت نہ کیا وہ جاہلیت کی موت پر مر گیا''

(شہادۃ القرآن ص۳۸، روحانی خزائن ج۶ ص۳۳۴)

تبصرہ: ان الفاظ کے ساتھ کوئی حدیث اہلِ سنت کی کسی حدیث کی کتاب میں باسند موجود نہیں ہے۔ یہ شیعوں کی بالکل بے اصل روایت ہے۔

دیکھئے سلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ للالبانی (۱/۳۵۴، ۳۵۵ ح۳۵۰)

تنبیہ: شیعہ رافضیوں کی کتاب اصول کافی (ج۱ ص۳۷۷) میں ایک روایت شیعہ راویوں کی سند کے ساتھ امام ابو عبداللہ جعفر بن محمد الصادق رحمہ اللہ سے مروی ہے جو منقطع ہونے کی وجہ سے مردود ہے۔

جھوٹ نمبر۱۲، ۱۳: مرزا غلام احمد نے لکھا ہے:

''یہ تو سچ ہے کہ مسیح اپنے وطن گلیل میں جا کر فوت ہو گیا''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

(ازالہ اوہام ص ۳۵۲ دوسرا نسخہ ص ۴۷۳، روحانی خزائن ج ۳ ص ۳۵۳)

تبصرہ: یہ بالکل بے اصل اور جھوٹی بات ہے۔ یاد رہے کہ گلیل فلسطین کا ایک مقام ہے۔

مرزا غلام احمد نے دوسری جگہ لکھا ہے:

''اور یہی سچ ہے کہ مسیح فوت ہو چکا اور سری نگر محلہ خانیار میں اسکی قبر ہے۔''

(کشتی نوح ص ۷۸ دوسرا نسخہ ص ۶۹، روحانی خزائن ج ۱۹ ص ۷۶)

تبصرہ: یہ بھی بالکل جھوٹی اور بے اصل بات ہے اور مرزا کی پہلی بات کے سراسر خلاف بھی ہے۔

سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے بارے میں مشہور تابعی امام حسن بصری رحمہ اللہ (متوفی ۱۱۰ھ) فرماتے ہیں: ''واللہ إنہ الآن لحيّ عند اللہ'' اللہ کی قسم! بے شک وہ (عیسیٰ علیہ السلام) اب اللہ کے پاس زندہ ہیں۔ (تفسیر ابن جریر طبری ۶/۱۴ ح ۱۰۷۹۸ وسندہ صحیح)

حسن بصری نے آیت ﴿ لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ﴾ کی تشریح میں فرمایا: ''قبل موت عیسی، أن اللہ رفع إلیہ عیسی، وھو باعثہ قبل یوم القیامۃ مقامًا یؤمن بہ البر والفاجر.'' ''عیسیٰ (علیہ السلام) کی موت سے پہلے، بے شک اللہ نے عیسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے پاس اٹھا لیا اور وہ انھیں قیامت سے پہلے ایسے مقام پر مبعوث فرمائے (نازل کرے) گا کہ نیک وبد (سب) اُن پر ایمان لے آئیں گے۔ (تفسیر ابن ابی حاتم ۴/۱۱۱۳ ح ۶۲۵۱ وسندہ صحیح)

جھوٹ نمبر ۱۴: مرزا نے نبی کریم ﷺ کے بارے میں لکھا ہے:

''تاریخ دان لوگ جانتے ہیں کہ آپ کے گھر میں گیارہ لڑکے پیدا ہوئے تھے اور سب کے سب فوت ہو گئے تھے...''

(چشمہ معرفت دوسرا حصہ ص ۲۹۹ دوسرا نسخہ ص ۲۸۶، روحانی خزائن ج ۲۳ ص ۲۹۹)

تبصرہ: نبی ﷺ کے گھر میں گیارہ لڑکوں کے پیدا ہونے والی بات بالکل جھوٹ ہے۔

جھوٹ نمبر ۱۵: مرزا غلام احمد قادیانی نے کہا:

''ابوجہل اس امت کا فرعون تھا، کیونکہ اس نے بھی نبی کریمؐ کی چند دن پرورش کی تھی جیسا کہ فرعون مصری نے حضرت موسیٰؑ کی پرورش کی تھی۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(ملفوظات مرزا ج ۲ ص ۲۰۲، ۱۷/اپریل ۱۹۰۲ء، دوسرا نسخہ ج ۳ ص ۲۷۲)

تبصرہ: ابوجہل لعین کا سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی چند دن یا چند منٹ پرورش کرنا مرزا غلام احمد کا کالا جھوٹ ہے۔

جھوٹ نمبر ۱۶: مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسرے ملکوں کے انبیاء کی نسبت سوال کیا گیا تو آپ نے یہی فرمایا کہ ہر ایک ملک میں خدا تعالیٰ کے نبی گذرے ہیں اور فرمایا کہ كَانَ فِي الْهِنْدِ نَبِيًّا اَسْوَدَ اللَّوْنِ اِسْمُهٗ كَاهِنًا یعنی ہند میں ایک نبی گذرا ہے جو سیاہ رنگ کا تھا اور نام اس کا کاہن تھا یعنی کنھیا جس کو کرشن کہتے ہیں۔"

(چشمۂ معرفت کا آخر ص ۱۰، ۱۱، روحانی خزائن ج ۲۳ ص ۳۸۲)

تبصرہ: ایسی کوئی صحیح حدیث روئے زمین پر موجود نہیں ہے، بلکہ اس عبارت میں مرزا نے ہمارے نبی کریم ﷺ پر صریح جھوٹ بولا اور بہتان باندھا ہے۔ عبدالرحمٰن خادم قادیانی نے لکھا ہے کہ "یہ حدیث تاریخ ہمدان دیلمی باب الکاف میں ہے۔" (پاکٹ بک ص ۵۳۳)
عرض ہے کہ اصل کتاب تاریخ ہمدان سے اس روایت کی مکمل سند و متن مع حوالہ و تحقیق پیش کریں ورنہ سن لیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((لا تكذبوا علي فإنه من كذب علي فليلج النار)) مجھ پر جھوٹ نہ بولو کیونکہ بے شک جس نے مجھ پر جھوٹ بولا تو وہ (جہنم کی) آگ میں داخل ہوگا۔ (صحیح بخاری: ۱۰۶، واللفظ لہ و صحیح مسلم: ۱)

جھوٹ نمبر ۱۷: مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"تاریخ کو دیکھو۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہی ایک یتیم لڑکا تھا جس کا باپ پیدائش سے چند دن بعد ہی فوت ہو گیا اور ماں صرف چند ماہ کا بچہ چھوڑ کر مر گئی تھی۔"

(پیغامِ صلح ص ۳۸، روحانی خزائن ج ۲۳ ص ۴۶۵)

تبصرہ: یہ دونوں باتیں مرزا کا جھوٹ ہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ کے والد آپ کی پیدائش سے کچھ مہینے پہلے فوت ہو گئے تھے اور آپ کی والدہ آپ کی ولادت کے چھ سال بعد فوت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دئیں۔ دیکھئے کتب تاریخ وسیر.

جھوٹ نمبر۱۸: مرزا نے لکھا ہے:

''اورایک اَور دلیل آپ کے ثبوت نبوت پر یہ ہے کہ تمام نبیوں کی کتابوں سے اور ایسا ہی قرآن شریف سے بھی یہ معلوم ہوتا ہے کہ خدا نے آدم سے لیکر اخیر تک دنیا کی عمر سات ہزار برس رکھی ہے اور ہدایت اور گمراہی کے لئے ہزار ہزار سال کے دَور مقرر کئے ہیں۔'' (لیکچر سیالکوٹ ص ۵ دوسرا نسخہ ص ۶، روحانی خزائن ج ۲۰ ص ۲۰۷)

تبصرہ: مرزا کا یہ دعویٰ قرآنِ مجید پر صریح جھوٹ اور بہتان ہے۔

جھوٹ نمبر۱۹: مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

''اورایک جگہ پر جہاں اس عاجز نے ۲۰/فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں یہ پیشگوئی خدائے تعالیٰ کی طرف سے بیان کی تھی۔ کہ اس نے مجھے بشارت دی ہے کہ بعض بابرکت عورتیں اس اشتہار کے بعد بھی تیرے نکاح میں آئیں گی اوران سے اولاد پیدا ہوگی۔'' (مجموعہ اشتہارات ج ۱ ص ۱۱۳)

تبصرہ: مرزا کی پہلی شادی ۱۸۵۳ء سے پہلے اور دوسری شادی ۱۸۸۴ء میں ہوئی۔ دیکھئے تاریخ احمدیت (ج ۱ ص ۶۱، ۲۴۳) اس کے بعد موت تک اس کی کوئی تیسری شادی نہیں ہوئی لہٰذا اس کی یہ پیشگوئی جھوٹی ثابت ہوئی۔

جھوٹ نمبر۲۰: مرزا غلام احمد نے اپنے مرید منظور محمد کے بارے میں لکھا:

''بذریعہ الہام الٰہی معلوم ہوا۔ کہ میاں منظور محمدؐ صاحب کے گھر میں، یعنی محمدیؐ بیگم کا ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ جس کے دونام ہوں گے۔

(۱) بشیر الدولہ (۲) عالَم کباب'' (تذکرہ ص ۶۱۵ نمبر ۱۰۶۷)

ورلکھا:

''پہلے یہ وحی الٰہی ہوئی تھی کہ وہ زلزلہ جو نمونہ قیامت ہوگا بہت جلد آنیوالا ہے اور اس کیلئے یہ نشان دیا گیا تھا کہ پیر منظور محمدؐ لدھانوی کی بیوی محمدی بیگم کو لڑکا پیدا ہوگا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اور وہ لڑکا اس زلزلہ کیلئے ایک نشان ہوگا اسلئے اس کا نام بشیر الدولہ ہوگا۔"

(حقیقۃ الوحی، حاشیہ ص ۱۰۰، روحانی خزائن ج ۲۲ ص ۱۰۳)

تبصرہ: اس شیطانی الہام اور شیطانی وحی کے بعد نہ تو منظور محمد کا کوئی لڑکا پیدا ہوا اور نہ اس کی بیوی محمدی بیگم نے کوئی لڑکا جنا۔ وہ لڑکا جننے کے بغیر ہی مر گئی اور مرزا اپنی اس پیشگوئی میں بھی جھوٹا ثابت ہوا۔

جھوٹ نمبر ۲۱: مرزا نے لکھا ہے:

"اگر خدا چاہتا تو ان مخالف مولویوں اور ان کے پیرووں کو آنکھیں بخشتا۔ اور وہ ان وقتوں اور موسموں کو پہچان لیتے۔ جن میں خدا کے مسیح کا آنا ضروری تھا۔ لیکن ضرور تھا کہ قرآن شریف اور احادیث کی وہ پیشگوئیاں پوری ہوتیں جن میں لکھا تھا کہ مسیح موعود جب ظاہر ہوگا تو اسلامی علماء کے ہاتھ سے دُکھ اُٹھائیگا وہ اُس کو کافر قرار دینگے اور اُس کے قتل کے لئے فتوے دیئے جائینگے اور اس کی سخت توہین کی جائیگی اور اس کو دائرہ اسلام سے خارج اور دین کا تباہ کرنے والا خیال کیا جائیگا۔"

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص ۱۷، دوسرا نسخہ ص ۱۱، روحانی خزائن ج ۱۷ ص ۵۳)

تبصرہ: ان الفاظ والی کوئی پیش گوئی نہ قرآنِ مجید میں موجود ہے اور نہ کسی صحیح حدیث میں موجود ہے۔ بعض قادیانیوں نے سورۃ النور کی آیت ﴿وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ﴾ [۵۵] پیش کرنے کی کوشش کی ہے حالانکہ اس آیت میں مرزا کی مذکورہ باتوں میں سے کسی ایک کا ذکر یا اشارہ تک موجود نہیں ہے۔

جھوٹ نمبر ۲۲: مرزا غلام احمد نے سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے بارے میں لکھا ہے:

"نویں خصوصیت یسوع مسیح میں یہ تھی کہ جب اسکو صلیب پر چڑھایا گیا تو سورج کو گرہن لگا تھا۔" (تذکرۃ الشہادتین ص ۳۳ دوسرا نسخہ ص ۳۱، روحانی خزائن ج ۲۰ ص ۳۳)

تبصرہ: سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب پر چڑھائے جانے کا کوئی ثبوت قرآنِ مجید اور احادیثِ صحیحہ میں موجود نہیں ہے بلکہ قرآنِ مجید میں لکھا ہوا ہے کہ ﴿وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورانھوں نے اسے (عیسیٰ کو) نہ قتل کیا اور نہ صلیب دی۔ (النسآء:۱۵۷)

لہٰذا مرزا غلام احمد نے اپنے اس کلام میں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام پر جھوٹ بولا ہے۔

جھوٹ نمبر ۲۳: مرزا غلام احمد قادیانی نے لکھا ہے:

''نسائی نے ابو ہریرہ سے دجال کی صفت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث لکھی ہے: يخرج في اخر الزمان دجال يختلون الدنيا بالدين۔ يلبسون للناس جلود الضان۔ السنهم احلى من العسل وقلو بهم قلوب الذياب يقول اللّٰه عزّوجلّ ابى يغترون ام علي يجترؤن۔ الخ یعنی آخری زمانہ میں ایک گروہ دجّال نکلے گا۔ وہ دنیا کے طالبوں کو دین کے ساتھ فریب دینگے یعنی اپنے مذہب کی اشاعت میں بہت سا مال خرچ کریں گے۔ بھیڑوں کا لباس پہن کر آئیں گے۔ انکی زبانیں شہد سے زیادہ میٹھی ہونگی اور دل بھیڑیوں کے ہونگے۔ خدا کہے گا کہ کیا تم میرے علم کے ساتھ مغرور ہوگئے اور کیا تم میرے کلمات میں تحریف کرنے لگے۔ جلد ۷ ص ۱۷۴ کنز العمال''

(تحفہ گولڑویہ حاشیہ ص ۱۲۵، دوسرا نسخہ ص ۴۷، روحانی خزائن ج ۱۷ ص ۲۱۱)

تبصرہ: 'دجال' کے لفظ کے ساتھ یہ حدیث نہ تو نسائی کی کتاب میں موجود ہے اور نہ کنز العمال میں اور نہ حدیث کی کسی کتاب میں موجود ہے۔ یہ روایت ''يخرج في آخر الزمان جال يختلون الدنيا بالدين'' إلخ یعنی مذکورہ روایت میں رجال ہے نہ کہ 'دجال' اور فظ رجال کے ساتھ یہ روایت درج ذیل کتابوں میں موجود ہے:

کنز العمال (ج ۱۴ ص ۲۱۴ ح ۳۸۴۴۳ بحوالہ ترمذی) مشکوٰۃ المصابیح (۵۳۲۳ بحوالہ زمذی) سنن الترمذی (۲۴۰۴) کتاب الزہد لابن المبارک (ص ۱۷ ح ۵۰) کتاب الزہد ہناد بن السری (ج ۲ ص ۴۳۷ ح ۸۶۰) جامع بیان العلم وفضلہ لابن عبدالبر (۱/ ۱۸۹ ح ۶۱۹، دوسرا نسخہ ۱/ ۳۴۲) وشرح السنہ للبغوی (۱۴/ ۳۹۴ ح ۴۱۹۹)

حدیث میں ''رجال'' کا لفظ ہے جبکہ مرزا نے ''دجال'' کا لفظ لکھا ہے اور اس کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ بھی دجال کیا ہے تا کہ عیسائی پادریوں کے گروہ کو دجال قرار دے۔ بعض قادیانیوں نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ کنز العمال (ج ۷ ص ۸) مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدر آباد اور اس کتاب کے (ایک) قلمی نسخے میں "دجال" کا لفظ لکھا ہوا ہے۔ عرض ہے کہ کنز العمال کے مشہور نسخے اور ترمذی و مشکوۃ وغیرہما کے متون کی دلیل سے اس سخت، ضعیف و مردود روایت میں 'دجال" کا لفظ غلط ہے۔

تنبیہ: درج بالا حدیث بلحاظ سند سخت ضعیف ہے۔ اس کا راوی یحییٰ بن عبید اللہ بن عبداللہ بن موہب متروک ہے۔ (دیکھئے تقریب التہذیب: ۷۵۹۹)

جھوٹ نمبر ۲۴، ۲۵: مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"اور ہم اس مضمون کو اِس پر ختم کرتے ہیں کہ اگر ہم سچے ہیں تو خدا تعالےٰ ان پیشگویوں کو پورا کردے گا۔ اور اگر یہ باتیں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہیں تو ہمارا انجام نہایت بد ہوگا اور ہرگز یہ پیشگوئیاں پوری نہیں ہوں گی۔ ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین اور میں بالآخر دعا کرتا ہوں کہ اے خدائے قادر و علیم اگر آتھم کا عذاب مہلک میں گرفتار ہونا اور احمد بیگ کی دختر کلاں کا آخر اس عاجز کے نکاح میں آنا یہ پیشگوئیاں تیری طرف سے ہیں تو ان کو ایسے طور پر ظاہر فرما جو خلق اللہ پر حجت ہو اور کور باطن حاسدوں کا منہ بند ہو جائے۔ اور اگر اے خداوند یہ پیشگوئیاں تیری طرف سے نہیں ہیں تو مجھے نامرادی اور ذلت کے ساتھ ہلاک کر...." (روحانی خزائن ج ۹ ص ۱۲۴، ۱۲۵)

تبصرہ: مرزا نے عبداللہ آتھم عیسائی کی ہلاکت کے لئے جو مدت مقرر کی تھی، وہ اس میں ہلاک نہ ہوا اور مرزا احمد بیگ کی دختر کلاں (بڑی لڑکی) محمدی بیگم اس کے نکاح میں نہ آئی بلکہ مرزا کی موت کے وقت اور اس کے بعد محمدی بیگم اپنی موت تک سلطان محمد کے نکاح میں رہی لہٰذا مرزا کی یہ دونوں پیشگوئیاں جھوٹی ثابت ہوئیں۔

جھوٹ نمبر ۲۶: سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مرزا غلام احمد نے لکھا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"ہاں آپ کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی۔ ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آجاتا تھا۔ اپنے نفس کو جذبات سے روک نہیں سکتے تھے۔ مگر میرے نزدیک آپ کی یہ حرکات جائے افسوس نہیں کیونکہ آپ تو گالیاں دیتے تھے اور یہودی ہاتھ سے کسر نکال لیا کرتے تھے۔ یہ بھی یاد رہے کہ آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔" (حاشیہ ضمیمہ انجام آتھم ص ۵، روحانی خزائن ج ۱۱ ص ۲۸۹)

تبصرہ: یہ سب مرزا کا جھوٹ اور افتراء ہے۔ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام ان تمام الزامات سے بری ہیں۔ مرزا کا یہ کہنا کہ "عیسیٰ علیہ السلام کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی" کائنات کا غلیظ ترین جھوٹ اور صریح کفر ہے۔

جھوٹ نمبر ۲۷: مرزا نے لکھا:

"اول تم میں سے مولوی اسمٰعیل علیگڈھ والے نے میرے مقابل پر کہا کہ ہم میں سے جو جھوٹا ہے وہ پہلے مرجائے گا۔ سو تم جانتے ہو کہ شاید دس سال کے قریب ہو چکے کہ وہ مر گیا۔ اور اب خاک میں اس کی ہڈیاں بھی نہیں مل سکتیں۔"

(نزول المسیح ص ۳۳ دوسرا نسخہ ص ۳۱، روحانی خزائن ج ۱۸ ص ۴۰۹)

تبصرہ: مولانا محمد اسماعیل علیگڑھی رحمہ اللہ نے نہ تو یہ بات کہی اور نہ اپنی کسی کتاب میں لکھی لہٰذا مرزا غلام احمد نے ان پر صریح جھوٹ بولا ہے۔

جھوٹ نمبر ۲۸: ڈاکٹر عبدالحکیم پٹیالوی نے یہ پیشگوئی کی کہ مرزا غلام احمد اس کی زندگی میں ہی ۴/ اگست ۱۹۰۸ء تک ہلاک ہو جائے گا، مرزا لکھتا ہے:

"تب اس نے یہ پیشگوئی کی کہ میں اُس کی زندگی میں ہی ۴۔ اگست ۱۹۰۸ء تک اُس کے سامنے ہلاک ہو جاؤں گا۔ مگر خدا نے اُس کی پیشگوئی کے مقابل پر مجھے خبر دی کہ وہ خود عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور خدا اُس کو ہلاک کرے گا اور میں اُس کے شر سے محفوظ رہوں گا۔" (چشمۂ معرفت ص ۳۲۱، روحانی خزائن ج ۲۳ ص ۳۳۷)

تبصرہ: مرزا قادیانی ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو لاہور میں مر گیا اور ڈاکٹر پٹیالوی اس کے مرنے کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گیارہ سال بعد تک زندہ رہا اور ۱۹۱۹ء میں فوت ہوا۔ مرزا کے آخری دور کی یہ پیش گوئی سراسر جھوٹی ثابت ہوئی۔

جھوٹ نمبر ۲۹: مرزا قادیانی نے لکھا:

''یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے۔ اِس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔ شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پُرانی عادت کی وجہ سے'' (حاشیہ کشتی نوح ص ۷۳ دوسرا نسخہ ص ۶۶، روحانی خزائن ج ۱۹ ص ۷۱)

تبصرہ: سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کا شراب پینا قرآن وحدیث سے ثابت نہیں ہے لہٰذا مرزا نے ان پر جھوٹ بولا ہے۔

جھوٹ نمبر ۳۰: مرزا احمد بیگ کے داماد سلطان محمد کے بارے میں مرزا قادیانی نے لکھا:

''اور پھر مرزا احمد بیگ ہوشیار پوری کے داماد کی موت کی پیشگوئی جو پٹی ضلع لاہور کا باشندہ ہے جسکی میعاد آج کی تاریخ سے جو اکیس ستمبر ۱۸۹۳ء ہے قریباً گیارہ مہینے باقی رہ گئی ہے یہ تمام امور جو انسانی طاقتوں سے بالکل بالاتر ہیں ایک صادق یا کاذب کی شناخت کے لئے کافی ہیں'' (شہادت القرآن ص ۷۹ دوسرا نسخہ ص ۵۵، ۵۶، روحانی خزائن ج ۶ ص ۳۷۵)

تبصرہ: مرزا کی مقرر کردہ میعاد میں سلطان محمد نہیں مرا بلکہ سلطان محمد کی زندگی میں مرزا مر گیا۔ سلطان محمد نے اپنی بیوی محمدی بیگم کے ساتھ اطمینان سے زندگی گزاری اور مرزا کی موت کے کافی عرصہ بعد اولاد چھوڑ کر فوت ہوا۔ وہ نہ تو مرزا سے ڈرا اور نہ قادیانیت قبول کی۔

قارئین کرام! ختمِ نبوت پر ڈاکہ ڈالنے والے مرزا غلام احمد قادیانی دجال کے تیس (۳۰) جھوٹ اس کی اپنی کتابوں سے باحوالہ و باتبصرہ پیش کر دیئے ہیں۔ ان کے علاوہ مرزا کے اور بھی بے شمار اکاذیب و افتراءات اس کی کتابوں میں موجود ہیں مثلاً ابو عبیدہ نظام الدین بی اے سائنس ماسٹر اسلامیہ ہائی سکول کوہاٹ نے ''برقِ آسمانی بر فرقِ قادیانی، کذبات مرزا'' حصہ اول میں مرزا کے دوسو (۲۰۰) سے زیادہ جھوٹ جمع کر دیئے ہیں۔ مرزا کی جھوٹی پیشگوئیاں اور جھوٹ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشہور اہلِ حدیث علماء مثلاً مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا محمد عبداللہ معمار امرتسری اور مولانا محمد حسین بٹالوی وغیرہم رحمہم اللہ کی تصانیف اور تحریروں میں مرزا غلام احمد کے بہت سے کاذیب کا ذکر موجود ہے۔ فسانۂ قادیان کے مصنف مولانا حافظ محمد ابراہیم کمیر پوری رحمہ اللہ (متوفی ۱۹۹۰ء) کی کتاب "مرزا قادیانی کے دس جھوٹ" انتہائی بلند پایہ اور نا قابلِ جواب ہے۔

قادیانی امت والے اپنے خود ساختہ رسول کے جھوٹوں کو غلطیاں اور سہو وغیرہ کہہ کر مرزا غلام احمد کو کذاب ودجال ہونے سے نہیں بچا سکتے۔

مرزا اپنے بارے میں لکھتا ہے: "سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔"

(دافع البلاء ومعیار اہل الاصطفاء ص ۱۵، دوسرا نسخہ ص ۱۱، روحانی خزائن ج ۱۸ ص ۲۳۱)

مرزا نے کہا: "ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم نبی اور رسول ہیں۔"

(ملفوظاتِ مرزا ج ۵ ص ۴۴۷، تحت ۳ فروری ۱۹۰۸ء)

مرزا کا اپنے بارے میں یہ عقیدہ تھا کہ "ہم نے اس بندہ پر رحمت نازل کی ہے۔ اور یہ اپنی طرف سے نہیں بولتا بلکہ جو کچھ تم سنتے ہو یہ خدا کی وحی ہے۔" (دیکھئے تذکرہ ص ۴۰۷ رقم ۵۲۵ واربعین نمبر ۳)

مرزا نے اپنے بارے میں لکھا:

"اس عاجز کو اپنے ذاتی تجربہ سے یہ معلوم ہے کہ روح القدس کی قدسیت ہر وقت اور ہر دم اور ہر لحظہ بلا فصل ملہم کے تمام قویٰ میں کام کرتی رہتی ہے اور وہ بغیر روح القدس اور اس کی تاثیر قدسیت کے ایک دم بھی اپنے تئیں ناپاکی سے بچا نہیں سکتا۔"

(دافع الوساوس ص ۹۳، روحانی خزائن ج ۵ ص ۹۳)

لہٰذا مرزا غلام قادیانی کے صریح جھوٹوں کو قادیانی فرقے والے خطا یا وہم یا سہو کہہ کر بری الذمہ قرار نہیں دے سکتے۔

تنبیہ: راقم الحروف نے اس مضمون میں تمام حوالے مرزا غلام احمد اور اس کے 'امتیوں' کی اپنی کتابوں سے پیش کئے ہیں۔ کمپوزنگ اور پروف ریڈنگ کی غلطی کے علاوہ ایک حوالہ بھی غلط ثابت ہونے پر دس ہزار روپیہ انعام دیا جائے گا۔ وما علینا إلا البلاغ (۱/ مارچ ۲۰۰۷ء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "